USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

مجلّہ عثمان

NEWSLETTER

CAMPUS 50 SESSION 2025-2026

usman.edu.pk @UsmanSchool usmanpublicschoolsystem

مدیرہ کا پیغام:

حضرت محمد ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“

یہ مبارک حدیث ہمیں علم سے گہری وابستگی، اس کی تعلیم اور اس کی تفہیم کی اہمیت کا واضح پیغام دیتی ہے۔ الحمدللہ! اسی پیغام کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ نیوز لیٹر آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے، جو ہمارے طلبہ کی دینی دلچسپی، علمی جستجو اور تخلیقی صلاحیتوں کا خوبصورت اظہار ہے۔

اس نیوز لیٹر میں بچوں کی جانب سے قرآنِ مجید کی مختلف سورتوں کی سادہ اور جامع تشریح شامل کی گئی ہے، جس سے ان کی فہم القرآن سے شغف اور غور و فکر کی صلاحیت نمایاں ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سائنس، عربی قواعد اور معاشرتی علوم کے تیار کیے گئے تعلیمی و تخلیقی پروجیکٹس کی تصاویر شامل ہیں، جو طلبہ کی محنت، اور علمی ذوق کی عکاسی کرتی ہیں۔ مزید برآں، قرآنِ پاک کی دلکش خطاطی کے نمونے اس نیوز لیٹر کی زینت ہیں، جو حسنِ ذوق کے ساتھ روحانی وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔

فہم القرآن، سائنس، اور معاشرتی علوم کے اساتذہ نے نمائش اور نیوز لیٹر کے لیے غیر معمولی محنت، تخلیقی صلاحیت اور لگن کا مظاہرہ کیا۔

ان کی مشترکہ کاوشوں، تدریسی مہارت اور خلوص نے طلبہ کے علم کے سفر کو مؤثر بنایا اور سب پر گہرا اثر چھوڑا۔ یہ نیوز لیٹر محض معلوماتی تحریروں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک تعلیمی اور تحقیقی سفر ہے، جس میں طلبہ نے قرآنِ مجید کے پیغام کو سمجھنے، محسوس کرنے اور خوبصورت انداز میں پیش کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے اور اپنے گرد و پیش میں تحقیق اور تفکر کے کمالات دکھائے ہیں۔ میں دل کی گہرائیوں سے تمام طلبہ، اساتذہ کرام اور منتظمین کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہوں جنہوں نے اس بامقصد کاوش کو ممکن بنایا۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، ہمارے علم میں برکت دے اور ہمیں علم سیکھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فہرست

قرآنی واقعات اور آج کے مسلمانوں کے لیے پیغام

1 قرآنی واقعات اور آج کے مسلمانوں کے لیے پیغام

2 واقعہ بنی اسرائیل: ایک سبق آموز حقیقت

3 قومِ عاد میں پائی جانے والی برائیوں کے ساتھ ہمارے معاشرے کا موازنہ

4 سورۃ العصر کا مفہوم

5 سورۃ الحشر آیت 23 کا مفہوم

6 ہجرتِ حبشہ کا واقعہ

7 رپورٹ نویسی

سیرت کی کتب کا تجزیہ

8 محسنِ انسانیت

9 محمد عربی ﷺ

10 داعی اعظم

11 رحمت العلمین ﷺ (نظم)

12 فہم القرآن نمائش کی تصاویر

فہم القرآن

قرآنی واقعات اور آج کے مسلمانوں کے لیے پیغام

قصہ آدم علیہ السلام میں ہمارے لیے پیغام

کیا آپ جانتی ہیں کہ قرآنِ پاک میں حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ سات مرتبہ بیان ہوا ہے۔ اللہ نے ایک ہی واقعہ کو ایک ہی کتاب میں بار بار کیوں نہ بیان کیا؟ اس لیے کہ انسان بار بار غور کر کے اپنی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو درست کر سکے۔ یہ واقعہ صرف ایک قصہ نہیں بلکہ انسان کی تخلیق، اس کی عزت، اس کی آزمائش اور اس کے انجام کا مکمل راستہ دکھاتا ہے۔ جب اللہ نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا اور انہیں علم عطا کیا تو فرشتوں کے سامنے ان کی فضیلت ظاہر کی گئی، جس سے مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ انسان کی اصل شان اس کا علم اور اس کا کردار ہے۔ شیطان نے آدم کو سجدہ نہ کر کے تکبر کیا اور ہمیشہ کے لیے جنت سے محروم ہو گیا، جس سے میں نے یہ سیکھا کہ غرور انسان کو برباد کر دیتا ہے۔ جنت میں جا کر شیطان کا دھوکا کھانا انسان کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے مگر ساتھ ہی آدم علیہ السلام کی توبہ یہ سبق دیتی ہے کہ غلطی انسان سے ہوتی ہے مگر اصل کامیابی یہ ہے کہ وہ فوراً اللہ کی طرف پلٹ آئے۔ جب انہیں زمین پر بھیجا گیا تو اللہ نے وعدہ کیا کہ ہدایت بھی بھیجی جائے گی، جس سے میں نے سمجھا کہ انسان اکیلا نہیں چھوڑا گیا بلکہ ہر دور میں اللہ نے رہنمائی کا دروازہ کھلا رکھا۔ ان کے دونوں بیٹوں ہابیل و قابیل کا واقعہ بھی قرآن میں آتا ہے جو مجھے حسد کے انجام، قربانی کی قبولیت میں تقویٰ کی اہمیت اور ظلم کے بدترین نتیجے کی یاد دلاتا ہے۔ آدم علیہ السلام کا طویل عرصہ زمین پر گزارنا، انسانیت کا پھیلنا، اور نسلِ انسانی کا آغاز یہ سب اس بات کی نشانی ہے کہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے اور ہر انسان کو اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ یہاں زندگی گزارنی ہے۔ اس پورے واقعے سے میں نے یہ سیکھا کہ انسان عزت والا بھی ہے اور کمزور بھی، مگر اللہ کی رحمت ہمیشہ اس کے ساتھ ہے۔ اگر وہ علم حاصل کرے، تکبر سے بچے، شیطان کے دھوکے کو پہچانے، نیک اعمال کرے اور غلطی کے بعد سچی توبہ کرے تو وہ دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

قصہ آدم کے حوالہ جات: سورۃ البقرہ آیت 30-39، سورۃ الاعراف آیت 11-27، سورۃ الحجر آیتز 26-44، سورۃ بنی اسرائیل آیت 61-65، سورۃ کہف آیت 50، سورۃ طٰہٰ آیت 115-123، سورۃ ص آیت 71 سے 85

انشال ارشد جماعت ہفتم

واقعہ بنی اسرائیل: ایک سبق آموز حقیقت

رآن پاک میں سب سے زیادہ بیان ہونے والا واقعہ بنی اسرائیل کا ہے، اور سب سے زیادہ جن نبی کا ذکر قرآن میں ملتا ہے وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جنہیں بنی اسرائیل پہ نبی بنا کر بھیجا گیا۔ سورۃ البقرہ کی آیت 40 سے 74 میں بنی اسرائیل کے ساتھ اللہ کے وعدوں، ان کی نافرمانیوں، اور ان پر ہونے والی نعمتوں کا ذکر ایک سبق اموز انداز میں ملتا ہے۔

بنی اسرائیل ایک ایسی قوم تھی جس پر اللہ نے بے شمار نعمتیں نازل کیں۔ اللہ نے انہیں بُری قوموں سے نجات دی، سمندر کو ان کے لیے راستہ بنا دیا، آسمان سے من و سلویٰ اتارا اور رہنمائی کے لیے کتاب اور رسول بھیجے۔ لیکن ان نعمتوں کے باوجود بنی اسرائیل نے اللہ کے احکام کی پوری طرح پیروی نہیں کی۔ وہ بار بار وعدہ خلافی کرتے رہے، سستی اور بہانے بناتے رہے اور اللہ کے حکم کے بارے میں بحث و تکرار کرتے تھے۔ اس وجہ سے ان کے دل سخت ہو گئے اور وہ صحیح بات قبول کرنے سے دور ہوتے چلے گئے۔ قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ سچی کامیابی شکر گزاری اور اطاعت میں ہے۔ جو قوم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتی ہے اور اس کے احکام پر عمل کرتی ہے وہ کامیاب ہو جاتی ہے۔ لیکن جو لوگ نافرمانی اور ضد کا راستہ اختیار کریں، ان کا دل سخت ہو جاتا ہے اور وہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ آج ہمیں بھی اس واقعے سے سبق لینا چاہیے۔ اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں، اس لیے ہمیں چاہیئے کہ ہم اس کا شکر ادا کریں، سچائی کو اپنائیں اور نیک عمل کریں۔ قرآن پاک کا یہ واقعہ ہر انسان کو یہی پیغام دیتا ہے کہ اطاعت اور شکر گزاری زندگی کو کامیاب بناتی ہے۔

آمنہ عادل جماعت ہفتم

قومِ عاد میں پائی جانے والی برائیوں کے ساتھ ہمارے معاشرے کا موازنہ:

سورۃ الشعراء آیت 124تا135 میں اللہ تعالیٰ ہمیں حضرتِ ہود علیہ السلام کی اپنی قوم کو توحید کی دعوت اور قوم کی نافرمانیوں کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ اللہ تعالی نے ہر امت کی طرف کسی نہ کسی رسول کو بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم کو گمراہی جہالت اور شرک و بدعت سے بچا کر ایک اللہ کی عبادت کرنے اور نیک بننے میں مدد کریں۔ لیکن حضرت ہود علیہ السلام کے بہت بار سمجھانے پر بھی قوم عاد نے ان کی بات نہیں مانی۔اس لیے اللہ تعالی نے ان پر تیز اندھی اور بارش کا عذاب نازل کیا۔اور قومِ عاد دنیا سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مٹ گئی۔اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ لوگ اللہ تعالی کی ناشکری کرتے تھے بڑی بڑی عمارتیں بنا کر ان پر فخر کرتے تھے, طاقتور قوم ہونے کے باوجود اللہ تعالی کی نافرمانی کرتے تھے۔مال ہونے کے باوجود غریبوں کی مدد نہیں کرتے تھے اور اللہ تعالی کی بھیجی ہوئی تعلیمات اور رسول کو جھٹلاتے تھے۔

جس طرح قوم عاد میں مختلف برائیاں پائی جاتی تھیں آج وہی برائیاں ہمارے اندر بھی موجود ہیں, جیسا کہ ہم بھی اللہ تعالی کی بے شمار نعمتیں ہونے کے باوجود اللہ تعالی کا شکر ادا نہیں کرتے اور بڑی بڑی عمارتوں پر فخر کرتے ہیں اور وہی کام کرتے ہیں جو قوم عاد کرتی تھی اس لیے ہمیں بھی اپنی اصلاح کر لینی چاہیے اور اللہ تعالی کے عذاب سے ڈرنا چاہیے۔اللہ تعالی اپنے بندوں پر بہت رحم کرنے والا ہے۔اگر ہم گناہ کرنے کے بعد توبہ کر لیں تو اللہ تعالی ہم سے راضی ہو جاتے ہیں۔اور ہمیں معاف کر دیتے ہیں اور جب ہم توبہ کے بعد نیک اعمال کرتے ہیں تو ہمارے نامہ اعمال سے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمام بنی آدم خطاکار ہیں اور بہترین خطاکار توبہ کرنے والے ہیں۔اللہ تعالی توبہ کرنے والوں سے بہت خوش ہوتے ہیں اور ہمیں ایسے ہی کام کرنے چاہیے جس سے اللہ تعالی خوش ہوں اور ہمیں اجر و ثواب عطا فرمائیں۔

تسمیہ شاھد (جماعت: پنجم روز)

سورۃ العصر کا مفہوم:

قرآن کی سورۃ العصر میں اللہ تعالیٰ نے زمانے کی قسم کھائی ہے اور اس سورۃ سے ہم نے یہ سیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اچھے عمل کرنے والوں کی چار خوبیاں بتائی ہیں اس سورۃ میں اللہ تعالی نے یہ سارے اچھے اعمال بتائے ہیں جس پر عمل کرنا چاہیے۔

ہمیں ایمان لانا چاہیے اور ہمیں نیک اعمال کرنے چاہیے اور ہمیں ایک دوسرے کو حق کی اور صبر کی نصیحت بھی کرنی چاہیے نصیحت سے مراد کسی کو اچھائی پر عمل کرنے کے لیے بلانا ہے۔اس سورۃ میں ہمیں اللہ تعالیٰ یہ بات بھی بتا رہے ہیں کہ جو لوگ برے اعمال کرتے ہیں وہ لوگ خسارے میں ہیں اور وہ جہنم میں جائیں گے۔اس لیے اچھے اعمال کرنے چاہیئے تا کہ ہمیں انعام میں جنت ملے اور ہم جنّت میں اپنے رب کی رضا کے ساتھ داخل ہوں۔

عنیزہ ملک (جماعت: سوم للی)

سورۃ الحشر آیت 23 کا مفہوم:

اس آیتِ مبارکہ کے میں شروع میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کائنات کا اکیلا معبود ہے۔معبود سے مراد وہ ہستی ہے، جس کی عبادت کی جائے۔آیت کے آخر میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک سے پاک ہے۔اسکا کوئی شریک نہیں ہے۔اس آیت میں اللہ کے جتنے نام اور جتنی اللہ کی صفات بیان ہوئی ہیں وہ اللہ کے علاوہ کسی کی ہو ہی نہیں سکتیں۔اللہ کے علاوہ کسی اور ہستی کو ان صفات میں شامل کرنا شرک ہے۔اور شرک بہت بڑا گناہ ہے۔اللہ ہر گناہ معاف کر دیگا مگر شرک کو معاف نہیں کریگا۔اس لیئے ہمیں شرک سے بچنا چاہیئے، تا کہ ہم اللہ کے سچے بندے بن جائیں۔اور ایک حدیث میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے ننانوے نام ہیں۔جو ان ناموں کو یاد کرے گا جنّت میں داخل ہو گا۔

رامین فیصل جماعت: چھارم (ٹیولپ)

ہجرت حبشہ کا واقعہ:

نبوت کے چھٹے سال جب مسلمانوں پر ظلم کی انتہا کر دی گئی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ حبشہ کا بادشاہ نجاشی ایک رحم دل اور انصاف پسند بادشاہ تھا اس نے مسلمانوں کا خوش دلی سے استقبال کیا انہیں رہنے کے لیے جگہ دی۔ قریش مکہ کو جب یہ معلوم ہوا کہ مسلمان ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے ہیں تو انہوں نے ایک سازش تیار کی۔

قریش مکہ کے قاصد نجاشی کے دربار میں قیمتی تحائف لے کر گئے اور نجاشی کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی۔ قریش کے قاصدوں نے کہا کہ ہمارے کچھ لوگ ہمارے باپ دادا کے دین سے پھر گئے ہیں اور انہوں نے اپنا دین بنا لیا ہے۔ لہذا آپ انہیں ہمارے حوالے کر دیجیے مگر نجاشی نے اس بات سے انکار کیا اور وہ واپس چلے گئے اگلے دن پھر قاصدوں نے یہ سازش کی کہ نجاشی سے انہوں نے یہ کہا کہ مسلمان حضرت عیسی علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا نہیں مانتے اور انہوں نے اپنا دین ایجاد کر لیا ہے نجاشی نے یہ سب سن کر مسلمانوں سے کہا کیا یہ صحیح کہتے ہیں؟ مسلمان کفار کی اس سازش سے گھبرا گئے مگر مسلمانوں نے کہا کہ جیسا بھی ہو ہم حق کا ساتھ دیں گے اور مسلمانوں میں سے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالی عنہ نے نجاشی کے دربار میں ایک جامع تقریر کی اور سورہ مریم کی چند آیات کی تلاوت کی جس میں حضرت عیسی علیہ السلام کے اللہ کا رسول اور بندہ ہونے کا ذکر ہے۔ جب نجاشی نے قرآن کی یہ آیات سنیں تو اس کا دل نرم ہو گیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور اس نے کہا ہے کہ مسلمان سچ کہہ رہے ہیں انجیل میں بھی ایسا ہی لکھا ہوا ہے۔ نجاشی نے قریش مکہ کو ان کے تحائف واپس کر دیے اور کہا کہ میں ہرگز مسلمانوں کو تم ظالموں کے حوالے نہیں کروں گا۔

ایک روایت کے مطابق نجاشی نے اسلام قبول کر لیا تھا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا کی تھی۔ اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہر حالت میں حق اور سچ کا ساتھ دینا چاہیے۔

مناہل عمیر چہارم ٹیولپ

رپورٹ نویسی:

ہمارے کیمپس میں فہم القرآن کی نمائش منعقد ہوا۔ جہاں بہت سے بچوں نے حصہ لیا تھا میں نے جس پروجیکٹ میں حصہ لیا وہ افعال کے صیغوں پر تھا وہاں بہت سارے اور بھی اسٹال تھے جیسے کہ حروف جر، اسم کے متعلق معلومات، ضمیر منفصل اور حروف استفہام وغیرہ اور افعال کی اقسام کے حوالے سے بھی ایک اسٹال تھا جس میں مختلف گیمز دیکھنے کو ملے اور ہم نے اس سے بہت کچھ سیکھا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کے جو کچھ میں نے اس نمائش میں دیکھا اور سیکھا وہ میرے عمل میں بھی شامل ہو جائے آمین۔

زینیہ (جماعت: پنجم جیسمین)

میں نے "فہم القران نمائش" میں حصہ لیا اور میں نے "حروف استفہام" پر پروجیکٹ بنایا۔ اس کے علاوہ دیگر بہت سے عنوانات پر پروجیکٹس بنائے گئے تھے جیسے اسم، فعل، حرف کی تعریفات اور پہچان، فعل کی اقسام، فعل کی گردان بنانے کے مختلف تریقے کار، حروف جر وغیرہ سب بہت خوبصورت اور شاندار تھے۔ الفاظ/معنی کا ایک خوبصورت اے ٹی ایم بھی بنایا گیا تھا جس میں ایک طرف سے لفظ ڈالے جائیں تو نیچے سے اس کے معنی باہر آتے تھے۔ مجھے سب کے پروجیکٹس دیکھ کر بہت مزہ آیا اور میں نے یہ بھی سیکھا کہ عربی گرامر کتنی دلچسپ اور آسان ہو سکتی ہے۔ نمائش میں حصہ لے کر مجھے اپنی محنت دکھانے کا موقع ملا اور میں خوش ہوئی کہ میری پریزنٹیشن سب کو پسند آئی۔

افرا ادریس جماعت پنجم

سیرت کی کتب کا تجزیہ

محسنِ انسانیت

کتاب "محسن انسانیت" انسانیت کی خدمت کرنے والی شخصیت یعنی نبی اکرم ﷺ کے بارے میں لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ کیسے انسان اپنے علم، اخلاق اور خدمت کے جذبے سے معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔ کتاب میں حضور اکرم ﷺ کی سیرت سے حاصل ہونے والے اسباق بہت جامع اور عمل کے قابل ہیں۔ ان میں سے چند اہم نکات یہ ہیں:

1. حضور ﷺ نے ہمیشہ سچائی، اچھے اخلاق اور انسان دوستی کی تعلیم دی۔
2. عدل و انصاف ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہیں۔
3. ظلم سے نفرت اور مظلوم کی مدد ایک اعلیٰ اخلاقی فریضہ ہے۔
4. بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت اسلامی معاشرت کا لازمی حصہ ہے۔
5. صفائی، دیانت داری اور اچھے کردار سے انسان کی پہچان بنتی ہے۔
6. ہر انسان برابر ہے؛ کسی عربی کو عجمی، کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت نہیں۔
7. حقوق العباد کی ادائیگی، وعدے کی پاسداری اور دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنا ایمان کا حصہ ہے۔
8. سخاوت، نرمی اور صبر سے لوگوں کے دل جیتے جا سکتے ہیں۔
9. عورتوں، یتیموں، غریبوں اور کمزوروں کی مدد کرنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔
10. باہمی تعاون اور اتحاد سے قومیں مضبوط ہوتی ہیں۔
11. تعلیم، علم اور سیکھنے کی رغبت ایک کامیاب معاشرے کی بنیاد ہیں۔

صادقہ صدیقی جماعت ہشتم

محمد عربی ﷺ

کتاب "محمد عربی ﷺ" کے مصنف "محمد حسین ہیکل" ہیں۔اس کتاب میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے بارے میں بتایا گیا ہے۔سب سے پہلے مصنف نے بتایا کہ عرب میں لوگ پہلے بتوں کی عبادت کرتے تھے اور لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تھے۔پھر آپ ﷺ کی پیدائش، بچپن اور جوانی کے بارے میں بات کی گئی ہے۔اس کے بعد نبوت کا اعلان ہوا اور آپ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی تعلیم دی۔کتاب میں بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ بہت صبر والے، ایماندار اور سب کے لیے محبت رکھنے والے تھے۔

مجھے اس کتاب کی سب سے اچھی بات یہ لگی کہ مصنف نے صرف کہانیاں نہیں بتائیں بلکہ ہم یہ بھی سیکھ سکتے ہیں کہ ہمیں اچھا بننا، صبر کرنا اور دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔کتاب پڑھ کر ہمیں حضرت محمد ﷺ کے اخلاق اور زندگی سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔

آسیہ جماعت ششم

داعی اعظم

کتاب "داعی اعظم" "مولانا شبلی نعمانی" کی تحریر کردہ ایک بہترین سیرت محمد ﷺ کی کتب ہے۔اس میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی اور دین کی دعوت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔سب سے پہلے مصنف نے عرب کے معاشرتی حالات بتائے کہ لوگ بت پرست تھے اور بہت سے لوگ نیکی نہیں کرتے تھے۔پھر آپ ﷺ کی پیدائش، بچپن اور نوجوانی کے بارے میں بات کی گئی ہے۔اس کے بعد نبوت کا اعلان ہوا اور آپ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی تعلیم دی اور صبر اور حکمت کے ساتھ دین کی دعوت دی۔

مجھے اس کتاب کی سب سے اچھی بات یہ لگی کہ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے ہمیشہ لوگوں کی بھلائی اور حق کی تعلیم کے لیے کام کیا۔کتاب پڑھ کر ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں بھی اچھے اخلاق، صبر اور دوسروں کی مدد کرنے والے بننا چاہیے۔

ایشال جماعت ہفتم

رحمت اللعالمین ﷺ

نبی کی شان ہے سب سے اعلیٰ، وہ رحمتِ دو جہاں
نبی ہیں رہبرِ کامل، سارے عالم کی ہیں جاں
انہی کے دم سے ملا ہم کو دینِ حق کا ساماں
نہیں ہے کوئی اُن کا ثانی، وہی سلطانِ دو جہاں
درس دیا عدل و انصاف اور محبت کا
دعا اور عبادت کا مفہوم بھی کر دیا عیاں
دشمنوں پر بھی برستی رہی رحمتِ ہر جہاں

انعم عامر جماعت ہفتم

فہم القرآن نمائش کی تصاویر

فہم القرآن نمائش کی تصاویر

فہم القرآن نمائش کی تصاویر

SCIENCE & SOCIAL STUDIES
TABLE OF CONTENT

SOCIAL STUDIES CORNER

1 Pakistan has Faced Climate Change in the past five years
2 Solution Of Pollution
3 Favorite foods of Hazrat Muhammad S.A.W
4 Good Manners In Our Society
5 Clean & Green PaKistan
6 Kindness in our society
7 Helping Others In Our Society

SCIENCE CORNER

8 How Genetic Engineering Helps in Medicine
9 Autobiography Of Pollen Grain
10 Save water jokes
11 Comic Style Dialogue
12 Interesting Facts About Water
13 Plant Senses & Intelligence
14 Interesting Facts About The Human Respiratory System
15 Science Exhibition

SOCIAL STUDIES CORNER

Pakistan has Faced Climate Change in the past five years:

Pakistan is among the most climatic–vulnerable countries, even though it contributes less than 1% to global greenhouse. In the past five years Pakistan has experienced extreme changes in weather including heatwaves, floods, drought, melting glaciers and unpredictable rainfall.

Main Reasons for Climate Change in Pakistan:

·Rising temperature across the country.
·Frequent extreme world's weather.
·Glaciers melting in the North affecting rivers and water supply.
·Deforestation and urbanization, which reduce natural protection from heat and floods.
·Water stress and shifting monsoon patterns affecting agriculture and life.

Impacts of Climate Change:

·Damage to roads, bridges, home due to floods and landslides.
·Agriculture loss due to draught and floods.
·Rise in heat related issues and diseases.

Solutions to Reduce Climate Damage:

·Build better flood control channels and early warning detecting system.
·Plant more Forest and protect existing forest.
·Improves water storage and irrigation system.
·Spread public awareness about protecting nature.

BY FATIMA ASIF V TULIP

Solution Of Pollution

The picture shows a clear message: We have a choice between
Pollution Vs Clean Environment
Instead of Throwing trash, cutting trees, Releasing pollution from vehicles & factories
We should choose solutions like
Recycling
Use renewable energy like solar & wind energy
Promote cycling
Planting trees

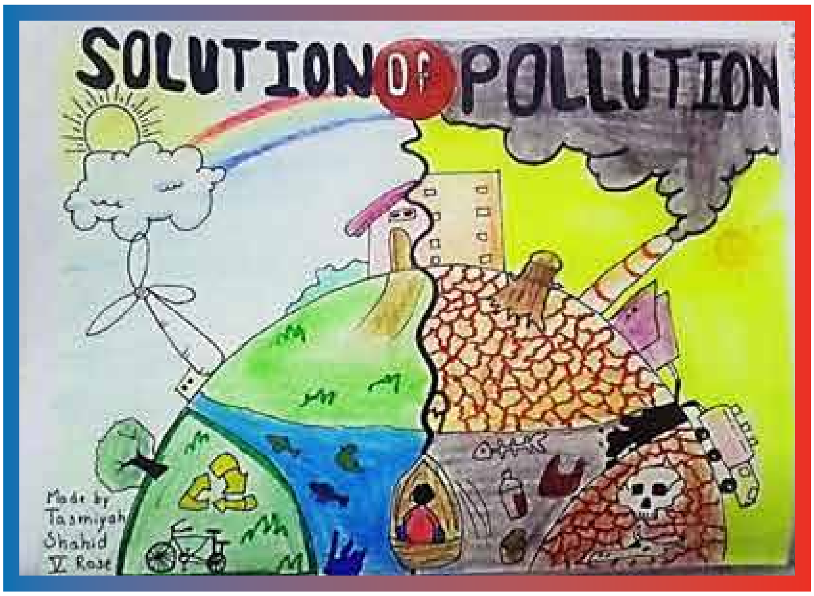

BY TASMIYAH SHAHID V ROSE

FAVORITE FOODS OF HAZRAT MUHAMMAD S.A.W

The favorite foods of Prophet Muhammad ﷺ were simple, natural, and healthy. He teaches us to eat clean, nutritious food in moderation and to live a balanced, humble, and grateful lifestyle.

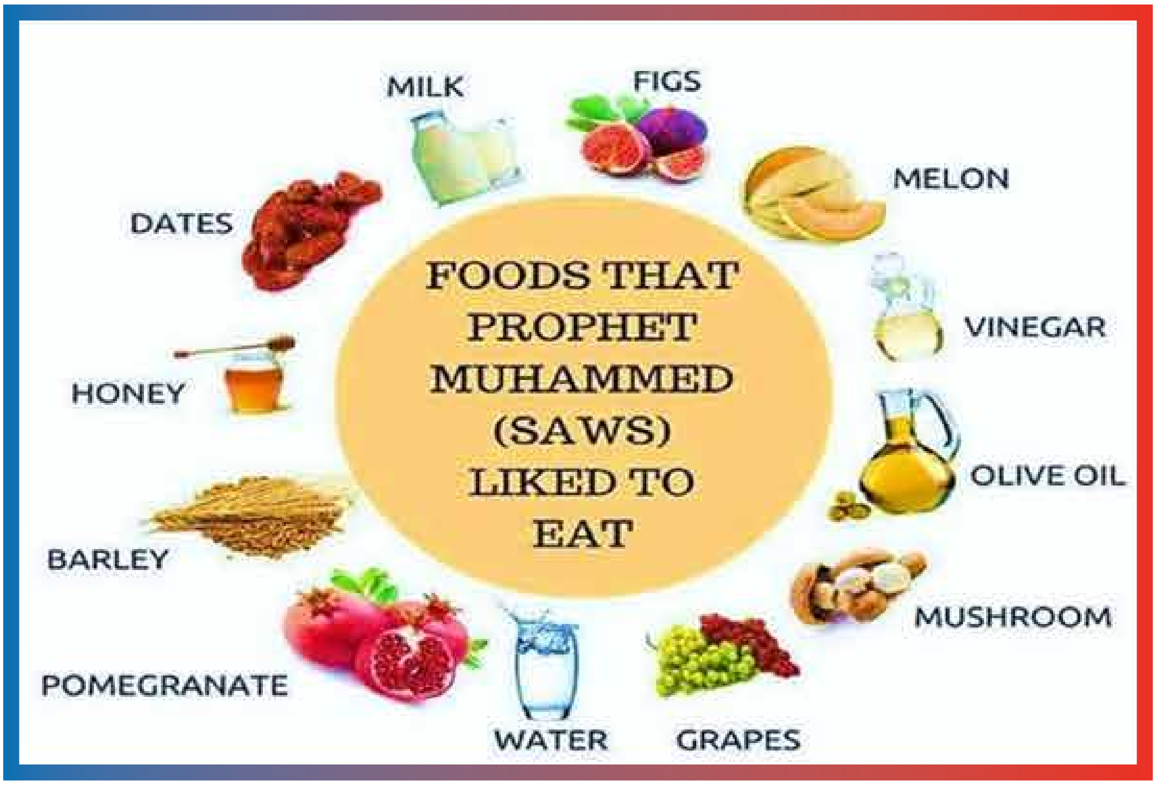

FAVORITE FOODS OF HAZRAT MUHAMMAD S.A.W

FOODS	NUTRIENTS	BENEFITS	EFFECTS OF DEFICENCY
Dates	· Carbohydrates · Potassium · Iron	Provide instant energy Helps in digestion	• Tiredness • Anemia • Muscles weakness
Figs	· Fiber · Calcium · Iron	Improves digestion Helps in blood formation	• Pale skin • Weak bones • Constipation
Grapes	· Vitamin C · Vitamin K · Carbohydrates	Good for heart Improve blood flow	• Bleeding problems • Muscles cramps
Pomegranate	· Vitamin C · Fiber · Iron	Boost immunity Improve blood circulation	• Bleeding gums • Weak immunity
Barley	· Plant Protein · Vitamin B Complex · Fiber	Controls blood sugar Good for weight loss	• Poor metabolism • Constipation, weak digestion
Milk	· Calcium · Vitamin D	Helpful for children's growth. Good for hydration.	Risk of fractures. Rickets in children

BY MANHA UMAIR CLASS III LILY

Good Manners In Our Society

Introduction:

Good manners are polite and kind behaviours. They help us live happily with others and show respect.

Why Are Good Manners Important?

- They make people happy.
- They show respect for others.
- They help us make friends.
- They make society peaceful.

Examples of Good Manners:

At Home

- Respect your parents, brother, and sister.
- Help your parents and elders.
- Keep your home clean.

At School

- Respect your teachers and classmates.
- Don't fight, tease, or disturb others.
- Greet politely (Hello or Good Morning).
- Say please, thank you, and sorry.

In Society

- Be honest and kind.
- Help people in need.
- Share politely.
- Follow rules in parks, streets, and public places.

Conclusion

Good manners make our life happy and peaceful. Everyone should practice respect, kindness, and honesty.

BY HANIA KALEEM III JASMINE

Clean and Green Pakistan

1. Message:

Go Green, Live Green
A clean and green society is essential for healthy living, environmental protection, and a better future. Everyone's small contribution can make a big difference. When we take care of our surroundings, we protect our health and the planet.

2. Importance:

Why It Matters?

- Reduces pollution
- Prevents diseases
- Protects wildlife
- Keeps our environment clean and safe

3. Actions:

How to Contribute?

- Plant more trees
- Avoid using plastic
- Dispose of waste properly
- Promote recycling
- Keep your surroundings clean

4. Do's:

Quick Tips

- Use dustbins
- Save water
- Plant a tree
- Do not litter
- Reuse and recycle

5. Quotes :

Slogans

- Green today, healthy tomorrow.
- Clean surroundings, happy life.
- Go green to keep the Earth clean.

BY AYEZA MUDASSIR III JASMINE

KINDNESS IN OUR SOCIETY

Kindness in our society is like a small light that can brighten even the darkest days. When people show care, respect, and compassion to others, it creates a peaceful and supportive environment.

Simple acts like helping someone in need, speaking politely, sharing what we have, or being a friend can make a big difference. Kindness brings people closer, reduces stress, and encourages others to act kindly too.

When we choose to be kind, we help build a better, happier, and more united society for everyone.

Great job, Ayesha! Your message is beautiful and very important. Keep spreading kindness!

BY AYESHA FATIMA III ROSE

HELPING OTHERS IN OUR SOCIETY

Helping means to help others without expecting anything in return.

Our Prophet (P.B.U.H) said that Allah remains engaged in helping a person as long as that person is engaged in helping his brothers.

Helping others makes a strong connection with Allah. We can help others by donating money, clothes, and our skills to needy and poor people. This act makes our society stronger and better. Allah will be happy.

BY MARYAM SHARIF-UL-ALAM III JASMINE

GOOD MANNERS IN OUR SOCIETY

Introduction:

Good manners are polite and kind behaviours. They help us live happily with others and show respect.

Why Are Good Manners Important?

- They make people happy.
- They show respect for others.
- They help us make friends.
- They make society peaceful.

Examples of Good Manners:

At Home

- Respect your parents, brother, and sister.
- Help your parents and elders.
- Keep your home clean.

At School

- Respect your teachers and classmates.
- Don't fight, tease, or disturb others.
- Greet politely (Hello or Good Morning).
- Say please, thank you, and sorry.

In Society

- Be honest and kind.
- Help people in need.
- Share politely.
- Follow rules in parks, streets, and public places.
- Do not disturb others.
- Greet people politely.
- Help elders and friends.

Conclusion

Good manners make our life happy and peaceful. Everyone should practice respect, kindness, and honesty.

BY HANIA KALEEM III JASMINE

SCIENCE CORNER

How Genetic engineering Helps in Medicine

Introduction:

Genetic engineering is a science where scientists change the DNA of living things to get useful results. It has helped doctors make better medicines and treatments.

Insulin Production:

Before genetic engineering, insulin came from animals, which was expensive and sometimes caused allergies sometimes caused allergies.
Scientists used bacteria to make human insulin by putting the insulin gene into them.
Now, insulin is cheaper, safe, and available for people with diabetes.

Other Uses in Medicine:

1. Vaccines: Genetic engineering helps make vaccines safer and stronger. Example: hepatitis B vaccine.
2. Gene Therapy: Doctors can fix faulty genes that cause diseases. Example: cystic fibrosis.
3. Monoclonal Antibodies: Special proteins made in labs help fight cancer and other diseases.
4. Personalized Medicine: Medicines can be made to suit a person's DNA, working better and causing fewer side effects working better

Conclusion:

Genetic engineering has changed medicine a lot. It helps make important medicines like insulin and creates new ways to treat diseases. In the future, it can make treatments even more effective.

Human DNA → Insulin gene extracted → Inserted into bacteria → Bacteria produce insulin → Medicine for patients

BY SIDRA TUL MUNTAHA VIII ROSE

Autobiography Of Pollen Grain

I am a tiny pollen grain, born inside the yellow part of a flower called the Stamen. My home is soft, warm, and filled with a sweet fragrance. I live happily with my many other pollen grains, all of us waiting for the moment when we can begin our great journey. We are small, but we play a very important role in the life of plant. Without us. Flowers cannot make fruits or seeds.

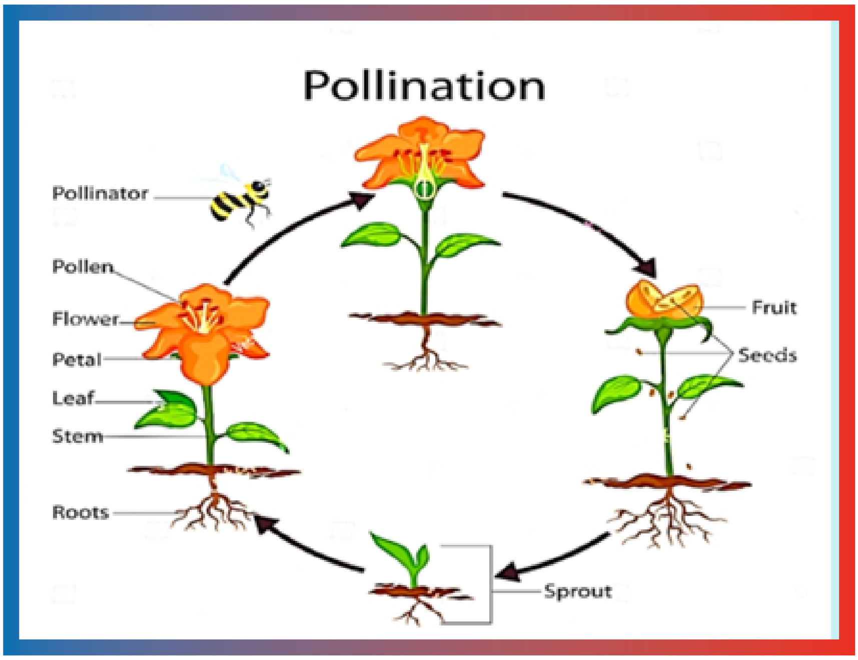

One sunny morning, a gentle breeze blew through the garden. It touched my soft body and lifted me into the air. I felt light and free as I floated high above the flowers. Sometimes, it is not just wind-bees and butterflies also help us travel from one flower to another. This journey from stamen of one flower to Pistil of another is called Pollination.

After the short flight, I landed on the sticky top of another flower's Pistil, which is knowing as the Stigma. This was the most special moment of my life. Slowly, A tiny Pollen Tube grew from me and reached deep inside the flower. There, I joined with the Ovule and a new life began to form. This process is called Fertilization, and it helps the flower make seed. Day passed and the flower started to change. The petals fell off, and the fruit began to grow where the flower once bloomed. Inside that fruit were the new seed-tiny Babies of the plant.

I was proud that my small effort had created something so big and beautiful. Through pollination, I helped nature continue its endless cycle of life. Now I see flowers dancing in the wind. I smile and remember my journey. I may be just a pollen grain, but I am a symbol of life and growth. I learned that every little thing in nature has a purpose-even something as tiny as me. I am a pollen grain, golden and light, who helped the world bloom more.

Our Lord! You have not created all of this without purpose. Glory be to You! Surah Al-Imran: 191

BY NABIHA WAQAR V TULIP

Save Water Jokes

i. Why did the tap go to school?
To learn how to stop "dripping" in class!

ii. Why did the ocean get good marks?
Because it had "waves" of knowledge!

iii. Why did the bucket feel proud?
Because it was always "saving" water!

iv. What did the water bottle say to the leaky tap?
"Stop wasting! I'm doing all the storage work here!"

v. Why do water droplets never fight?
Because they know they're stronger when they "pool" together!

Comic-Style Dialogue

Student: "Hey tap, why are you crying?"
Tap: "I'm not crying... someone left me open again!"
Student: "Don't worry, I'll close you. Saving water is my superpower!"
Tap: "And you're my hero!"

ZARA GHORI IV R

Interesting facts about water

Ø A lot of water, but not much to drink: Seventy-one percent of the Earth is covered in water, but only about 1% is fresh and drinkable. The rest is salty ocean water or frozen in glaciers.

Ø Water in our bodies: Your body is made of about 70% water, and even your bones have about 31% water.

Ø A simple drip wastes a lot: A single leaky tap can waste 11,000 liters of water in one year!

Ø Water for your stuff: It takes a lot of water to make things we use every day. For example, it takes about 2,700 liters to make just one cotton T-shirt.

Ø Life without it is short: A person can live for about a month without food, but only for a week without water.

Ø Water in nature: Jellyfish are about 95% water, and the largest freshwater lake on Earth, Lake Baikal, holds about 20% of all the fresh water on the planet.

MISHAL FARID IV JASMINE

Plant senses and intelligence

Sensing gravity: Plant cells in the roots and stems can detect gravity, which helps them grow downwards into the soil and upwards towards the sky.

Knowing the time: Plants use sugar signals to keep track of time based on day and night cycles.

Reacting to sound: Plant roots can sense the vibrations from moving water underground and will grow in that direction to find a water source.

AYESHA NAZEER IV SUNFLOWER

Interesting facts about the human respiratory system

You breathe thousands of times a day: The average person takes around 17,000 to 20,000 breaths every single day Without even thinking about it, as breathing is mostly an automatic process controlled by your brain.

Your lungs can float on water: Lungs are the only organs in the Human body that can float. This is because they are filled With millions of tiny, air-filled Sacs called alveoli.

The left and right lungs are different: Your left lung is slightly smaller than your right lung. This is to make room in the chest for your heart, which is located slightly to the left side. The right lung has three sections (lobes), while the left has only two.

A large surface area: If you were to unfold all the tiny air sacs (alveoli) in your lungs and spread them out flat, they would cover an area roughly the size of a tennis court.

Sneeze and cough with speed: Air leaving your body during a sneeze can travel at speeds of up to 100 miles per hour, and a cough can reach speeds of up to 50 miles per hour.

Your nose is a natural filter and heater: Tiny hairs (cilia) inside your nose and airways, along with a sticky substance called mucus, work to trap dust, germs, and other harmful particles, preventing them from reaching your lungs.

You can live with just one lung: While it might limit your ability to do intense physical activities, it is possible to lead a relatively normal life with only one functional lung.

Yawning is a signal: Yawning is often a response by the body to a lack of oxygen, helping you to take in a large, deep breath.

Air never fully leaves your lungs: A small amount of air, known as residual volume, always remains in your lungs. This keeps the delicate airways and air sacs from completely collapsing, making the next breath easier.

HAFIZA NIMRA VII R

Science Exhibition

SCIENCE EXHIBITION

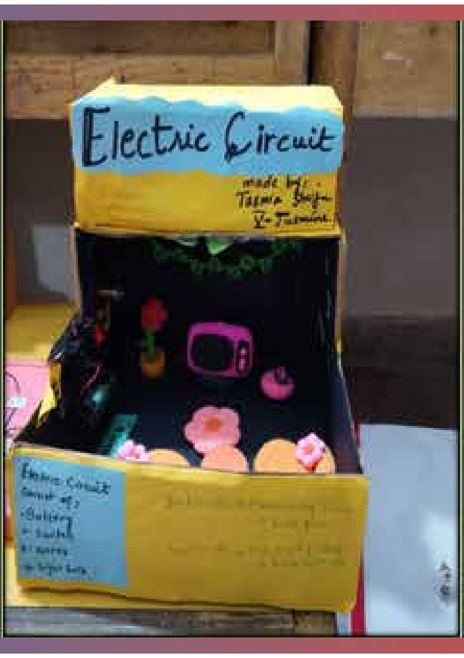

SCIENCE EXHIBITION

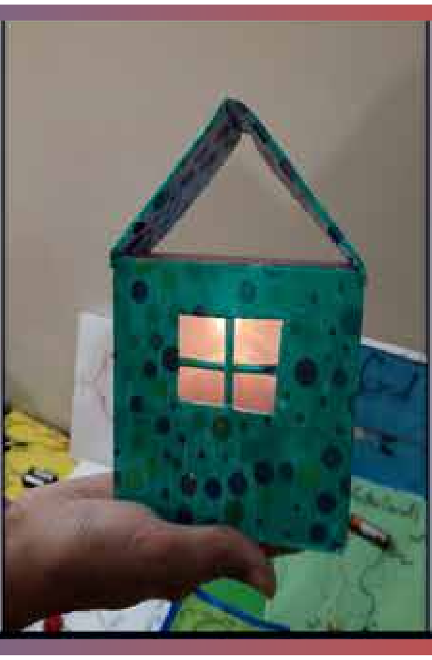

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

NEWSLETTER

CAMPUS 50 | SESSION 2025-2026

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

NEWSLETTER

2025-2026

CAMPUS 50

USMAN PUBLIC
SCHOOL SYSTEM

Newsletter 2025-26
ECE

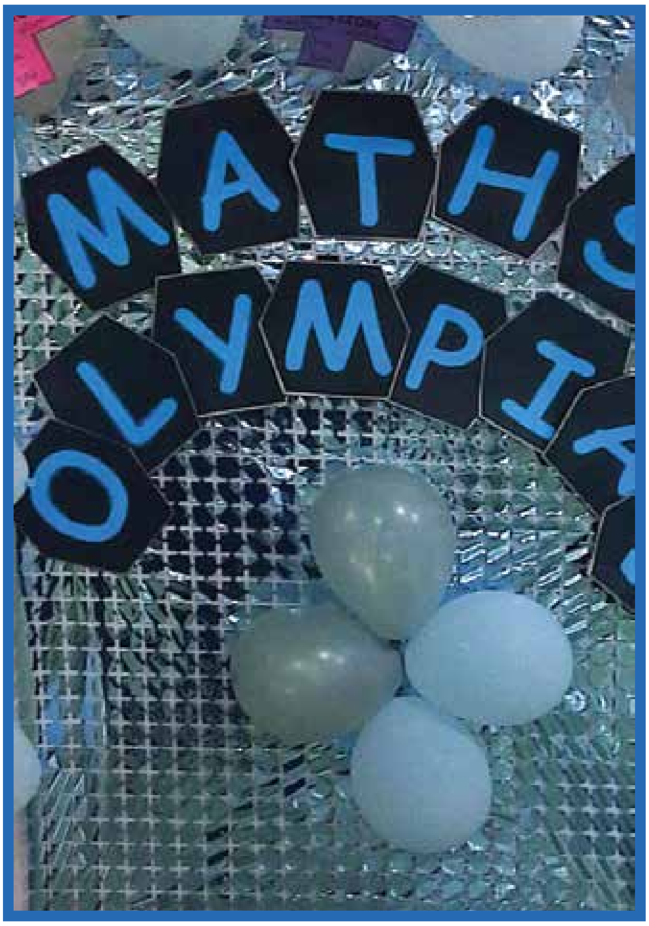

FROM THE PRICIPAL'S DESK

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلْوِلْدَٰنِ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ
هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ٱلظَّالِمِ أَهْلُهَا وَٱجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَٱجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا 75 (سورہ النسا عَلَيْهِ السَّلَام)

"And what is [the matter] with you that you fight not in the cause of Allah and [for] the oppressed among men, women, and children who say, 'Our Lord, take us out of this city of oppressive people and appoint for us from Yourself a protector and appoint for us from Yourself a helper?'"

(Surah An-Nisa, 4:75)

This ayah calls upon believers to stand for the oppressed—men, women, and children—who cry out for deliverance from injustice and seek protection and help from Allah. This verse highlights the moral responsibility of the global community to respond to suffering with compassion, justice, and active concern.

In the context of Palestine, the ayat strongly resonates with the ongoing humanitarian crisis, where innocent civilians continue to endure displacement, loss, and hardship. It reminds us that silence in the face of oppression is neutrality. Hence, as educator, we encourage our students to engage in prayers and positive deeds to show solidarity with our Palestinian brothers and sisters; cultivate awareness about righteousness and promote justice, kindness and lawful efforts to play their role as true leader of Ummah. May Allah Almighty guide us all to the right path.

Best regards,

Miss Sabeen Fahad
Principal Campus- 50

ہم فلسطین کے لیئے کیا کریں؟

فلسطین کی سرزمین ایک پاک سرزمین ہے، اسے سرزمینِ انبیاء بھی کہا جاتا ہے۔ فلسطین میں واقع مسجد اقصی مسلمانوں کے لئے بہت اہم ہے۔ فلسطین ایک خوبصورت ملک ہے، وہاں کے لوگ بہت بہادر ہیں، آج بھی فلسطین لہو لہو ہے۔ ہمیں ان کے لئے دعا کرنی چاہیئے، انشاءاللہ ایک دن فلسطین آزاد ہو گا۔

حریم فیصل کلاس اول

فلسطین کے لوگ مشکل حالات میں ہیں اور بہت سے لوگوں کے گھر تباہ ہو رہے ہیں ان کے بچے اسکول نہیں جا رہے اور زخمی بھی ہیں۔ میں ان کے لیے اللہ تعالی سے دعا کر رہی ہوں کہ اللہ تعالی ان کے اندر امن پیدا کرے۔ میں سوشل میڈیا پر ان کے بارے میں سچائی پھیلا سکتی ہوں تا کہ لوگ ان کے ساتھ جدوجہد کریں اور ان کو ظلم سے بچائیں۔ میں ان کے لیے چندہ اور پیسے جمع کر رہی ہوں تا کہ ان کے کھانے اور پینے کا انتظام ہو جائے اور ان کو تکلیف نہ ہو اور وہ ہماری جیسی زندگی گزار سکیں۔ میں اپنے گھر والوں اور دوستوں کو کہوں گی کہ فلسطین کے لوگوں کے لیے چندہ جمع کریں اور ان کے لیے بہت ساری دعائیں بھی کریں تا کہ اللہ تعالی ان کی مدد کرے وہ ہمارے مسلمان بہن بھائی ہیں تو میں ان کے لیے نماز اور قران پڑھنا چاہتی ہوں۔ ویسے جو لوگ اللہ تعالی سے دعا کر رہے ہیں کہ وہ فلسطین پر رحم کرے تو اپ کیا فلسطین کے لیے دعا کریں گے؟ اگر اپ نے اللہ تعالی سے دعا کی تو اللہ تعالی آپ سے خوش ہو جائیں گے۔ ہمیں اسرائیل کی کوئی چیز کھانی نہیں چاہیے کیونکہ اگر ہم ان کا کھانا کھائیں گے تو ان کے پاس پیسے آجائیں گے اور وہ فلسطین کے لوگوں پر اور ظلم کریں گے اور کیا آپ اسرائیل کا کھانا کھانا پسند کریں گے؟

علیزہ خان کلاس دوم

Palestine was a beautiful country, full of happy families, but Israel has ruined everything. Many innocent children and adults have lost their lives and homes because of Israel's attacks. Schools and hospitals are destroyed and families are suffering badly.

Israel should stop this genocide and let Palestinians live in peace. We should pray for Palestine and donate to help the families and to rebuild homes, schools, Masjids and hospitals.

Fatima Zehra I- Rose

علامہ اقبال

سیالکوٹ برطانوی دور حکومت میں ہندوستان میں پیدا ہوئے۔اُن کے والد شیخ نور محمد ایک 1877 علامہ محمد اقبال 9 نومبر درزی تھے۔اور مذہبی رجحان رکھتے تھے۔انہوں نے ابتدائی مذہبی تعلیم مولوی غلام حسین سے حاصل کی۔اس کے بعد سیالکوٹ کے اسکاچ مشن کالج سے تعلیم حاصل کی وہ یورپ گئے اور کیمبرج یونیورسٹی سے بی اے اور بعد میں جرمنی کی میونخ یونیورسٹی سے فلسفہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔انہوں نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی اور ان کے فلسفانہ خیالات خاص طور پر "خودی" کا تصور بہت مشہور ہیں۔اُن کی وفات اپریل 1938 کو ہوئی۔

عروہ مدثر کلاس دوم (روز)

باغ کی سیر

گرمیوں کی چھٹی تھی امی اور ابو نے پروگرام بنایا کل ہم علی کو باغ کی سیر کرانے لے کر چلیں گے امی نے جب مجھے بتایا کہ ہم باغ کی سیر کو جائیں گے تو میں بہت خوش ہوا پوری رات میں سوچتا رہا اب میں باغ میں جا کر کیا کیا چیزیں دیکھوں گا اور کیا کیا کروں گا یہ سوچ سوچتے سوچتے میری آنکھ لگ گئی میں سو گیا جب صبح اٹھ کر ناشتہ کیا۔امی نے تیاری شروع کی۔ پکنک کے لیے امی نے سینڈوچ بنائیں، جوس بنایا اور بہت سارے پھل ٹوکری میں رکھے اور ابو نے گاڑی کی صفائی کی پھر ہم لوگ باغ کی سیر کو چلے گئے راستے میں ہمیں ٹریفک ملا لیکن ہم آرام سے باغ پہ پہنچ گئے وہاں میں نے باغ میں جاتے ہی بہت ہرے بھرے پھول ،پودے دیکھے ،وہاں پھلوں کے درخت بھی تھے اور وہاں پر چڑیاں بیٹھی ہوئی چہچہا رہی تھیں مجھے یہ منظر دیکھ کر بہت اچھا لگا پھر ہم میں وہاں سے جھولوں کی طرف چلے گئے جھولوں سے لطف اندوز ہونے کے بعد ہم نے سینڈوچ کھائے فروٹ کھایا اور پھر میں ابو کے ساتھ پکڑم پڑائی کھیلنے لگا اس کے بعد اذان ہو گئی ہم لوگ اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

محمد حسان عدنان
کلاس دوم (سن فلاور)

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

جب ہم علم کی شمع سے محبت کی بات کرتے ہیں تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے پیارے "نبی محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم "سب سے بہترین استاد ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بہت کچھ سکھایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں استاد بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے استاد کی عزت کریں۔

ایک جگہ پر حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: "جس نے مجھے علم سکھایا اس نے مجھے اپنا غلام بنالیا"۔یعنی علم کا حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔

علم کا مطلب ہے " جاننا "اس لیے ہم علم حاصل کرنے مدرسہ یا اسکول جاتے ہیں جہاں استاد ہمیں علم سکھاتے ہیں۔تاکہ ہم بہتر اور نیک انسان بن سکیں۔

استاد ہمیں کتاب سے محبت کرواتے ہیں لہذا ہمیں کتاب سے محبت کرنی چاہیے اور علم حاصل کرنا چاہیے۔کیوں کہ جو علم حاصل کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔

فائقہ آبرو
جماعت اول (ٹیولپ)

علم کی شمع سے روشنی ہوتی ہے۔ مجھے علم کی شمع سے محبت ہے۔ ہمارے استاد ہماری علم کی شمع روشن کرتے ہیں۔ علم انسان کو ترقی دیتا ہے۔ علم بڑی دولت ہے۔ علم ہمیں اچھے اور برے کی پہچان کرواتا ہے۔ علم حاصل کرکے ہم اپنے وطن کو روشن کر سکتے ہیں۔

ایشال فواد
جماعت اول (جیسمین)

میرا پسندیدہ جانور

میرا پسندیدہ جانور بکرا ہے۔ اس کا رنگ براؤن ہے۔ میرا بکرا بہت پیارا ہے۔ میرا بکرا چارہ بہت شوق سے کھاتا ہے۔ بکرے کی ہم قربانی کرتے ہیں۔ بکرا اللہ تعالی کی نعمت ہے اور یہ حلال جانور ہے میں اپنے گھر میں بکرا پالتی ہوں۔ میں اپنے بکرے کا بہت خیال رکھتی ہوں۔

ہانیہ آصف
جماعت اول (ٹیولپ)

میرا پسندیدہ موسم

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔ گرمی، سردی، خزاں، بہار۔ مجھے گرمی کا موسم بہت پسند ہے۔ گرمی میں ہم ٹھنڈی لسی اور مشروبات پیتے ہیں۔ائس کریم بھی کھاتے ہیں۔ گرمیوں میں ہم نرم اور ہلکے لباس پہنتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں بارش بھی ہوتی ہےاور ہم سب مل کر بارش میں خوب مزے کرتے ہیں۔

سیدہ ماہ نورعلی
جماعت اول (ٹیولپ)

آپ بیتی (بجلی)

میرا نام بجلی ہے۔ میں گھروں میں روشنی کرتا ہوں۔ میری مدد سے پنکھے چلتے ہیں جو ٹھنڈی ہوا دیتے ہیں مجھے گیلے ہاتھ سے نہیں چھونا چاہیے۔ مجھے احتیاط سے استعمال کریں مجھے ضائع نہ کریں ورنہ اگر آپ مجھے ضائع کریں گے تو میں دوسرے کے کام نہیں آسکوں گا۔ میرے کھلے تاروں کو نہ ہاتھ لگائیں آپ کو کرنٹ لگائیں گے تو نقصان اپ کا ہو گا میرا گھر تاروں میں ہوتا ہے میں تاروں میں رہتا ہوں میں ب لگ سکتا ہے۔ میں توانائی کا بڑا ذریعہ ہوں۔ میں دوسروں کی مدد کرتا ہوں۔ مجھے پانی سے بھی پیدا کیا جاتا ہے گھر میں اندھیرا ہو جائے تو میری تلاش شروع ہو جاتی ہے آپ لوگوں سے گزارش ہے کہ مجھے ضائع نہ کریں ورنہ میں دوسروں کے کام کس طرح آؤں گا اللہ حافظ دوستو اپنا خیال رکھیے گا

ابوزر مالا
جماعت دوم (سن فلاور)

DUTIES OF A GOOD MUSLIM

A good Muslim uses kind words and help others. A good Muslim respects others, good Muslim prays daily. He always tells the truth and never tells a lie. He helps others like crossing the road, and thinks about others, he hears others. He does dhikr using a tasbeeh. He should kind and helpful.

Ammar Hashmi
I Sunflower

A good Muslim use kind words and help others he pray 5 times in a day. Good muslim prays daily. He always tell the truth. He help others like crossing the road, and think about others. He say sorry when he do anything wrong.

Hamdan Mudassir
I-Sunflower

A good Muslim help others and pray daily. A good Muslim respects others, He never tells a lie and think about others. He should kind and.he help others.he pray namaz

Muhammad Zaid
I-Sunflower

Islam teaches us how to live a good life. We should pray five times a day. Say Bismillah before eating. Thank Allah after eating. Always tell the truth. Be kind and polite to everyone. Respect parents and everyone. Do not lie or hurt others. Keep ourselves clean and neat. Read the Quran every day. Follow the teachings of Prophet Muhammad (PBUH). Help the poor and share with others. Do good deeds to make Allah happy.
By following Islamic rules, I become a good Muslim and a good person.

Umaima Khurshid
I-Rose

CLEAN, GREEN PAKISTAN

Pakistan is my beloved country. I want to keep my country clean and green. We should throw garbage into the dustbin. We should plant more trees and take care of them. We should save water and do not waste it. Clean and green places make us happy and healthy. If we all work together, Pakistan will be clean, green and beautiful. I love my country Pakistan.

Abdul Hadi Sohail
II-Sunflower

Pakistan is our beautiful country. We should keep it clean and green. A clean Pakistan makes us happy and healthy. We should pick up our trash and throw it in a bin. We should not waste water on streets. We should plant trees and flowers to make Pakistan green. Trees give us oxygen and make the air clean. Animals and people feel happy and safe in green home. If everyone helps Pakistan stay clean and green forever, Allah SWT will make our Pakistan nice place to live forever Insha Allah. We love Pakistan. May Allah SWT bless our country forever!

Zeeshan Mallick
II-Sunflower

STARS OF CLASS I-TULIP

THE BRIGHT MOON

The moon is bright. It shines at night. The shape of the moon is circle. It helps us to see at night. The moon's colour is white. It is a blessing of Allah (SWT).

Faiqa Abro
I-Tulip

MY FAVORITE SEASON

My favorite season is winter. In winter it is cold outside. I like winter. We drink soup in winter. In winter, days are short and nights are long. We wear warm clothes like,
jacket and sweater.

Anaya Irfan
I-Tulip

KEEP OUR CLASS CLEAN

We should not throw litter. We should keep our table clean. We should put copies on the shelf. We should not throw trash. We should clean our classroom.

Khudaija Qasim
I-Tulip

CLEAN, GREEN PAKISTAN

Pakistan is a beautiful country with standing landscape but it is played by pollution and waste. It's time to take action pain and green Pakistan is a movement that you unites us to keep our country clean and green.

I. We can make difference by
II. Keeping our home and cities clean.
3. Planting trees and increasing greenery.
4. Avoiding litre and pollution.
5. Taking step to reduce pollution.
6. Encouraging other to join the movement.

Let's work together to make Pakistan cleaner , greener and more beautiful.

Hareem Naveed
II Tulip

The term green city refers to a greenery that of trees plant and etc. the term clean city refers to a free from dirt and pollution and green environment. Tree provide us and oxygen purify air. Cleanliness is half of Islam. Some people make their body and house clean but neglected the country. As a Muslim we should must keep our country clean.

Tabshira Shahzaib
II Tulip

Clean and green Pakistan is our dream. We want our country to be beautiful and healthy. We plant trees and flowers to keep a fresh. We should pick up trash from our street and parks. Let's work together to make Pakistan a clean and green place for everyone. We should plant more trees, use bicycle to reduce air pollution. Let's join hands to make our country a better place to live in.

Armish Waqas
II Tulip

PROFESSIONS DAY

TRANSPORT DAY

MATHS OLYMPIAD

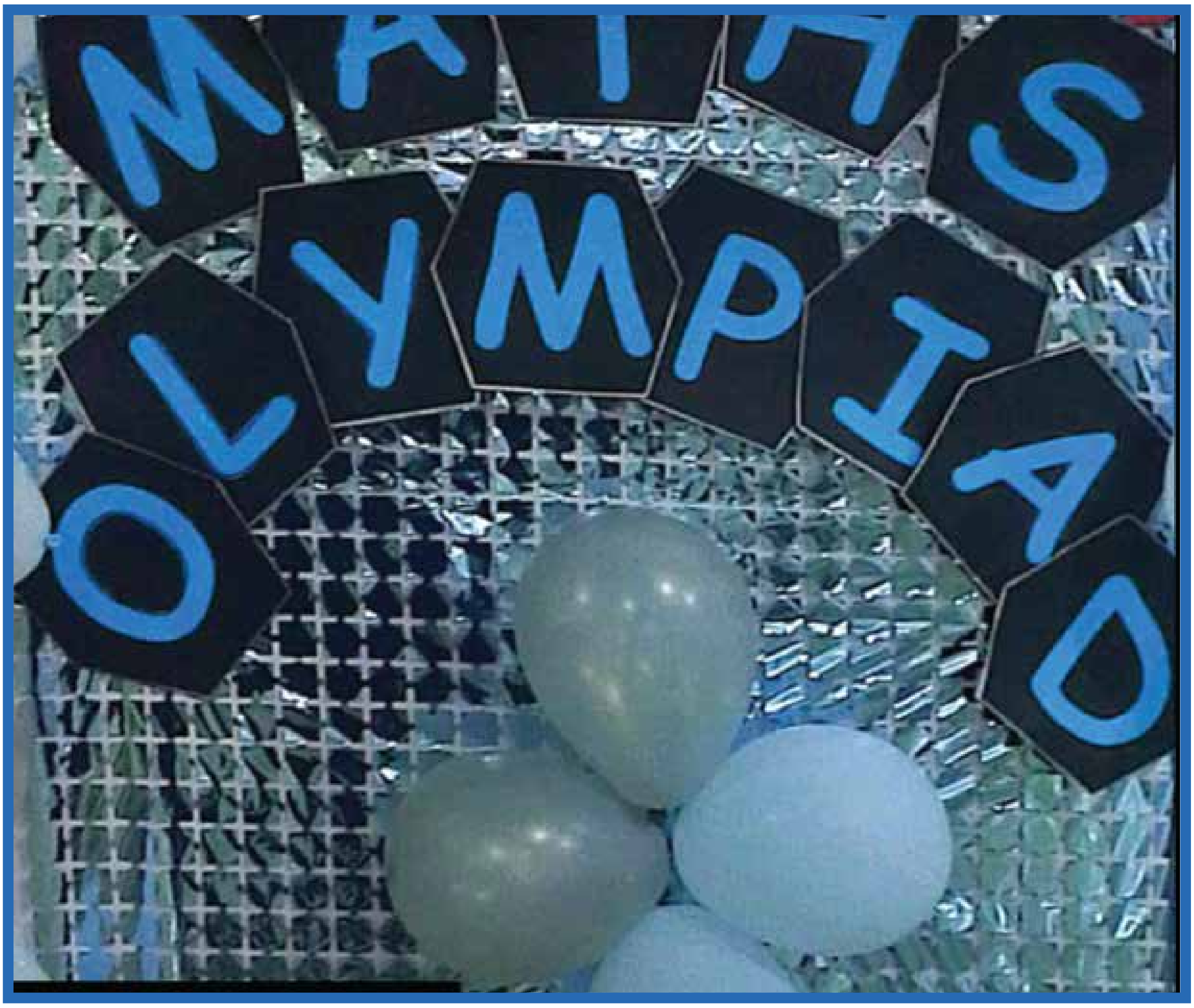

STUDENT'S WEEK

STEAM PROJECTS DISPLAY

STEAM PROJECTS DISPLAY

STEAM PROJECTS DISPLAY

SPORTS DAY

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

Welcome
To
Sports
Day

SPORTS DAY

Our Happy Excursion

Our Happy Excursion

Our Happy Excursion

THE BRIDGE OF WORDS

Luqman had a magic gift. Well, it felt like magic. Whenever he spoke, the words would shimmer in the air and form a tiny, beautiful bridge from his mouth to the listener's ear. A compliment like "Your painting is amazing!" made a bridge of rainbows. A fact like "We're having pizza tonight!" made a bridge of golden bricks.

One Tuesday, Luqman was frustrated. His tower of blocks had collapsed right before lunch. When his friend Sami, humming happily, accidentally bumped the table, Luqman snapped without thinking.

"You're so clumsy, Sami!"

The words shot out. But instead of a beautiful bridge, they formed a rickety, thorny thing, black and jagged. It jabbed Sami's ear. Sami's smile vanished, his eyes went wide and shiny, and he walked away without a word. The thorny bridge hung in the air for a moment, then crumbled into dust that made Luqman's nose itch. Luqman felt terrible. His cheese burger tasted like cardboard. He realized his words built real bridges—not for walking on, but for sharing feelings. A good bridge brought smiles. A bad one hurt.

After lunch, Luqman found Sami alone, fixing his own block tower. Luqman took a deep breath. He thought about making a strong, kind bridge. He imagined its shape and color.

"I'm really sorry, Sami," he said carefully. "I was upset about my tower. You're actually a meticulous builder."

The words floated out, forming a solid, warm bridge of polished wood, with a little handrail of shining silver. It touched Sami's ear gently. Sami looked up. A small smile returned. "It's okay. Want to build a mega-tower together?" Luqman grinned. "Yeah!" From that day on, Luqman always paused for a heartbeat before he spoke. He would picture the bridge his words would build. Sometimes, if he felt a prickly, thorny sentence coming, he'd swallow it and let it fizzle away. He'd choose better words, building bridges of connection, apology, or joy. He learned that the most potent magic wasn't just in speaking, but in thinking first, to make sure his bridges were strong enough to carry kindness from his heart to a friend's.

Urwa-Tul-Wusqa
V - Jasmine

HELPING OTHERS IN NEED

Rohan was a bright and caring college student who lived in a bustling city with his parents and younger sister Anika. He had always been taught by his parents that helping others was one of the most important duties of a human being. “Kindness is the greatest strength” ,his mother often said. Rohan tried to follow this advice in his daily life. One rainy evening, after finishing his classes, Rohan was walking home along a busy street when he noticed a young boy sitting on the bench. The boy was shivering in the cold rain. His school bag and his books scattered around him. Passersby avoided him, busy with their own concerns. But Rohan could not ignore the boy’s plight. He went up to him and asked gently, “Are you okay? Can I help you?” The boy, whose name was Sameer, explained that he had lost his way while trying to deliver groceries for his mother. On the slippery road, he had slipped and hurt his leg. He had money or a phone to contact anyone. Rohan immediately offered him dry shelter. He cleaned Sameer’s wounds with water from his bottle and gave him some snacks he had in his bag, seeing that the injury might be serious. Rohan decided to take further action. He called a nearby ambulance and explained the situation to the staff while waiting. He kept Sameer calm talking to him and sharing encouraging words. Soon the ambulance arrived, and the medical staff took Sameer to the hospital. Rohan also informed the police to help trace Sameer’s family. Later the evening, Sameer’s parents, Mr. and Mrs. Ahmed arrived at the hospital tears of relief in their eyes they thanked Rohan countless times for his kindness and quick thinking. The incident left a lasting impression on Rohan. He realized that helping others did not require money, power or influence only a compassionate heart and a willingness to act. Inspired he began volunteering at a local NGO on weekends helping under privileged children with education and basic needs slowly several of his college friends joined him and together they made a real difference in the lives of many children in the city. Through these experiences Rohan learned that acts of kindness could create a ripple effect. Moral: True humanity lies in helping others in need and even small acts of kindness can change lives.

Ayesha Asad
V-Rose

ISLAM ENCOURAGES SEEKING KNOWLEDGE FROM CRADLE TO GRAVE

Islam is a beautiful and complete religion. It teaches us humanity, kindness, honesty, and respect for others. Islam guides us to live a balanced life with modesty, discipline, and responsibility. It emphasizes good character and teaches us to help others, because by serving humanity, we earn the pleasure and rewards of Allah (S.W.T). Islam gives clear commands that guide Muslims in every aspect of life. One of the most important teachings of Islam is the importance of knowledge. The first revelation sent to Prophet Muhammad (P.B.U.H) was the word "Iqra", which means "Read." This clearly shows that Islam places great importance on education and learning. Islam also teaches that seeking knowledge is compulsory for every Muslim, whether male or female. Islam encourages Muslims to seek knowledge from childhood until death. Learning is a lifelong process and should never stop. Islam does not restrict knowledge to religious studies only; rather, it encourages both Islamic and worldly knowledge. Through education, we can improve our lifestyle, strengthen our character, and become useful members of society. Science helps us understand the universe that Allah has mentioned in the Qur'an. It explains the human body, the nervous system, DNA, and different chemical compounds such as acids and alkalis. All matter is made of atoms, and these discoveries help us realize the wisdom and power of Allah's creation. Allah (S.W.T) has given humans countless things to explore so that we may reflect upon His greatness and strengthen our faith. Our solar system consists of eight planets, and beyond that, there are countless galaxies and possibly many more universes that science has yet to discover. Each scientific discovery opens new doors of knowledge and increases our understanding of Allah's magnificent creation.

Islam also teaches that knowledge should be used for positive purposes. A knowledgeable person should spread awareness, promote justice, and help others. The Prophet Muhammad (P.B.U.H) said that the best among people are those who learn knowledge and teach it to others. This shows that education is not only for personal success but also for the betterment of society.

In the modern world, education is more important than ever. Muslims should excel in fields such as science, technology, medicine, and education along with Islamic knowledge.

By doing so, they can contribute positively to society and present the true image of Islam through their actions.

In conclusion, Islam strongly encourages seeking knowledge from cradle to grave. When a Muslim seeks knowledge with pure intentions, it becomes an act of worship. Such a person gains success in this world and is rewarded in the Hereafter. Knowledge enlightens the mind, strengthens faith, and helps build a better and more peaceful society.

Nabiya Farukh
VIII – Rose

CONTROLLING ANGER IS A SIGN OF A TRUE BELIEVER

A true believer means a person who can do anything for Allah and His Prophet SAW. Among all religions in the world, the religion that Allah loves most is Islam. Anger is an emotion that has ability to control our behavior. Sometimes it becomes the weakness of a person. As we all are Muslims, we have to know about the basic teachings of Islam. Controlling anger is also connected to basic teachings. If we control our anger, we become a stronger person and a noble character. Our beloved Prophet Muhammad SAW said: "The strong person is not the one who wins over other in fighting, but the one who control himself when angry."

Controlling anger is a quality of a good believer. There are lots of consequences of anger we must remember. Sometimes we regret over our anger because it destroys everything in just one moment. With little anger, all things can be ruined.

Allah teaches us in the Holy Qur'an to control anger. In Surah Aal-e-Imran, Allah says:

"And those who control their anger and forgive others; Allah loves those who do well."

This verse shows that the people who control their anger are loved by Allah. They are patient, gentle and wise. They do not hurt others with harsh words or actions. Instead, they choose forgiveness.

The real strength is not in physical power. The Prophet Muhammad SAW himself is a perfect example of mercy and patience. Even when people insulted him, threw stones at him, he always responded with forgiveness.

When a person becomes angry, they lose the ability to think clearly and sometimes commit sins. That is why Islam gives practical ways to control anger. The Prophet SAW advised that if a person is standing while angry, he should sit down and if needed lie down. He also said that making wudu helps to cool anger.

Moreover, controlling anger brings peace to the soul. The people who control their anger becomes a source of kindness, patience and goodness. They earn respect in this world and rewards in the Hereafter. People trust them and feel safe around them.

"When the anger rises, remember that Allah is testing your patience"

Sara Owais
VIII- Rose

DISCIPLINE IS THE KEY OF SUCCESS

History proves that discipline is the key to success. Discipline means self-control and carefulness; it helps us to be on time so that we can move faster toward our goals. Discipline also matters because the whole world trusts and respects those who are on time and responsible. To understand its value, we must look at how discipline makes our lives easier. Punctuality is important because to walk with the world, we must be on time and regular. Being regular is helpful because when we do our work on time every day, we don't feel stress later. For example, a student who studies a little every day gets better marks than a student who studies only one night before the exam. The second student feels more stress because he has put all the work on one day. Discipline helps us stay regular because it means doing the right things at the right time. When we follow discipline, we complete our duties on time, stay punctual, and live an easier life. Similarly, discipline plays an important role in building good habits and a strong character. A disciplined person knows how to manage time properly and does not waste it on useless activities. Such a person becomes more confident and responsible in daily life. On the other hand, absence of discipline leads to confusion, delay, and failure. People who ignore discipline often miss chances and face problems later. Therefore, discipline and punctuality should be practiced from an early age.

When students learn to value time and follow rules, they become successful not only in studies but also in practical life. In this way, discipline helps us reach our goals, earn respect, and live a calm and successful life.

Syeda Hareem Fatima
VIII

FUN TIME

A person was selling jalebi and saying get your potato here
Another person came and asked "You are selling jalebi but saying that get your potato here?"
The shopkeeper replied, "Be quiet otherwise bees will come here"

Zainab Noor
IV Rose

SUPER SPELLER'S JOURNEY

My Super Speller's journey has been an amazing experience! When I was selected for this competition, I was thinking it was going to be super hard for me to win. But my mother and my teacher encouraged me that I can do everything I want to do! And I discovered a hidden talent and learned that I'm actually really good at spelling difficult words. I practiced every day, learning new words and their meanings.

Alhamdulillah! Winning the competition, getting 3rd position, made me feel PROUD and way more confident! Now I'm so excited to join more contests in the future, and my big dream is to represent my school at the national level one day!
Insha Allah!

Inaya Salman
Class III Rose

THE TALKINGPENCIL

One day, Ali's pencil started talking while he was doing his homework. It shouted, "Stop scribbling too fast! You will break me!". Ali was very surprised. Suddenly, the eraser also came to life. It ran around the page, trying to erase all the messy writing. Ali and his sister Sara laughed so much that they fell off their chairs and could not stop laughing. The pencil then said, "If you write neatly, I will help you make your work beautiful." Ali nodded and promised to be careful. From then on, Ali and Sara always took good care of their pencils and erasers. They wrote neatly in their notebooks and giggled happily whenever they remembered the day their pencil talked.

Varisha Zeeshan
III - Jasmine

STUDENTS' WEEK 2025

Students' Week 2025 was celebrated with great enthusiasm at Usman Public School System, Campus 50, from 10th to 13th November 2025. The entire week was full of excitement, learning, creativity, and healthy competition. Students from different classes actively participated and showcased their academic as well as co-curricular talents. A wide range of competitions were organized during the week, including Qirat, Iqbal's Taranas, Poetry Elocution, Speeches, Story Telling, Bait Bazi, Spelling Mania, Mental Math Competition, Poster Making, Art and Calligraphy, and Food Mania. These activities provided students with valuable opportunities to enhance their confidence, creativity, speaking skills, vocabulary, and quick-thinking abilities. I was selected to participate in the Math Competition. I prepared well and gave my best effort, but unfortunately, I could not secure a winning position. However, the experience taught me the importance of hard work, patience, and self-confidence. Taking part itself proved to be a great learning opportunity. Teachers played an important role by motivating and encouraging all students to participate enthusiastically.

Competitions like Mental Math improved our thinking speed, Story Telling and Speeches helped students overcome stage fear, while Bait Bazi and Spelling Mania strengthened vocabulary and language skills.

Overall, Students' Week 2025 was an enjoyable, informative, and memorable experience. It promoted teamwork, confidence, and personal growth among students. I truly enjoyed being part of this wonderful event and look forward to participating again in the future.

Eshal Amir & Meerub Noman
V Jasmine / V Tulip

MY FAMILY

A special place,
My family is full of love and warm embrace.
Mom's gentle voice, so soft and sweet,
Our home feels calm and neat.
Dad's strong hands help me in guiding way,
Grow brighter every day.
My siblings laugh, we run and play,
Turning worries far away
Through every joy and every fear,
My family stays forever near.
No matter where in life I roam,
There love will always be my home

Amna Farooqui
IV Rose

LOST IN THE MALL

Sometimes, there are moments that we can never forget for the rest of our life. There's a day which can never vanish from my memory. I was merely 8 years old and on that day ,I was very excited to visit the new mall at the city area. When we reached there, the mall was a blur of bright lights and loud noise. The air smelled of perfume and fresh popcorn. I held my mamma's hand tightly as we walked through the big building. We were looking for a new dress for Mamma. The mall was very crowded.

I saw a big toy shop with a beautiful teddy on the window. It wore a little pink dress and had shiny fur. I wanted to see it up close, so I let go of my parents' hands. "Look, Mamma a teddy!" I yelled. But when I turned around, they weren't there. I couldn't see my parents anywhere I walked a little further. but I still couldn't find them. My heart started to beat very fast. I felt a big lump in my throat. I was lost. Tears started to roll down my cheeks. A kind woman saw me and asked," What's wrong little one?". I couldn't speak so I just pointed to my face. "I can't find my parents", I whispered. She smiled and said, "Don't worry, we'll find them". She took my hand and led me to the hall's information desk. The lady there was very nice. She asked for my parent's name and what they looked like. She made an announcement over the loudspeaker.

A few minutes later I heard my mamma's voice calling my name. "Amu", she cried. Mamma and Baba ran to me and hugged me tightly. They were so happy to see me. I was so happy to see them too.

Anum Amir Khan
Class VII R

A LETTER TO SULTAN SALAHUDDIN AYUBI

Dear Sultan Salahuddin Ayubi,

I have always been inspired by your name in history, and I wanted to write to you to share my thoughts about Gaza and Palestine today. I am a student, and we learn that you were brave, fair, and always cared about justice. But when I think about the situation in Gaza now, it is hard not to feel sad. It feels like the peace you once fought for has been replaced by endless suffering.

The situation there is really heartbreaking. In Gaza, even the basic things like clean water, safety, and a proper home are treated as luxuries. I see news about neighborhoods and historical places being destroyed, and it is hard to imagine that people can live like this. Sometimes it is difficult to connect the stories of your kindness and fairness with what is happening there now.

The people living there are facing so many struggles, and many families have been displaced for generations. While the world debates politics, the people on the ground are living with grief every day. Yet, despite all this, I am amazed by their courage and hope. They keep going, just like you led your people with bravery so long ago.

I wanted to write to you because your life is often mentioned as a guide for how to treat a sacred land and its people with respect. Seeing the current situation makes me wonder if the world has forgotten those values. I hope that one day peace and justice will return, and people can live safely and happily in their homes again.

Dua Saeed
VIII -Rose

ORION, THE ALIEN

High above the Earth, on a silent planet, lived an alien named Orion. On his planet, aliens were very intelligent but had no emotions. Orion was different, he was curious about feelings.
One night, Orion secretly traveled to Earth. His spaceship landed near a small village. There he met a boy named Leo, who was crying because he had lost his diary a diary full of his thoughts, dreams, and secrets.
Orion helped Leo search the village, and when they finally found the diary, Leo hugged Orion with joy. At that moment, Orion felt something strange in his chest; happiness.
Surprised, Orion realized he was learning emotions. Before leaving Earth, he thanked Leo and said, "Humans feel deeply, and that makes them special."
Orion returned to his planet, carrying the most powerful discovery of all the ability to feel.

Zoya Naeem
VIII – Rose

RIDDLES

1. Name the thing which make our creative drawings more beautiful.
Mirha Ayub III Lily

2. I am in a circle and I hold another circle inside me too.
Mirha Ayub III Lily

3. I have branches but no fruit trunk or leaves what am I?
Khadija Noor III Lily

4. I have words but I can't speak.

5. I hold fragrance with lots of colours what am I?
Musfirah Jawwad III Lily

6. I fly with your words but never leave I am full of mistakes but still believe what am I?
Minahil Aziz III Sunflower

7. I live in darkness but tie in your light what am I?
Minahil Aziz III Sunflower

8. I can't talk but peoples get interest in me what am I?
Unaizah Malik III Lily

9. I have a head and tail but nobody peoples often played flip flop with me.
Abrish Inam III Sunflower

10. I have a head but can't think and imagine. Who am I?

Haya Anmol III
Sunflower

ANSWERS OF RIDDLES

1.Colours 2. Eyes 3. Bank 4. Book
5. Flowers 6. Notebook 7. Shadow
8.A book 9. A coin 10. Headphones

IMPORTANCE OF SALAH IN A MUSLIM'S LIFE

Salah is the most important act of worship in Islam. It is one of the five pillars that every Muslim must follow. Through Salah, a Muslim shows love and obedience in Allah. It is offered five times a day to keep a believer close to his creator. Allah say in the Quran: "Indeed, Salah keeps one away from shameful and evil deeds" (Surah Al-Ankabut 29:45).

Salah gives peace to the heart and makes the mind calm. When a Muslim prays, he forgets his worries and feels strong in faith. The Holy Prophet Muhammad SAW said "Salah is the key to Paradise". This means that regular prayer brings success in this life and the hereafter.

Salah also teaches us discipline and cleanliness, because Muslim must perform ablution before praying.

In conclusion, Salah is the light of a Muslim's life. It reminds us that Allah is always watching and listening. A person who performs Salah regularly becomes a better Muslim and a better human being.

Hence, Every Muslim should offer Salah with full attention and love for Allah.

Inshal Arshad
Class VII R

SHARING IS CARING

"Helping others makes us kind and caring." Helping others is a very good habit. It makes us kind and caring. This story is about helping others in need.

One day, a little girl was going to school. On the way, she saw an old woman sitting near the road. The old woman looked tired and hungry. Many people were passing by, but no one stopped to help her.

The girl felt sad for her. She shared her lunch with the old woman and gave her some water. The old woman smiled and thanked her. The girl felt very happy after helping her.

When she reached school, she told her teacher about it. The teacher praised her and said that helping others is a great deed.

This story teaches us that we should always help others in need. Even small help can make someone happy.

Maryam Siddiqui
III SunfLower

MY PRECIOUS COIN BOX

I was carefully saving money in my coin box, dreaming of the day I would buy a new dollhouse and a red pencil box. My coin box was almost full, and my heart was filled with excitement as I imagined playing with my new toys every evening.

But one night changed everything. My father told me a story about the heroes of Gaza—stories not written in books, but carved into the lives of children. He told me about the real story of eight-year-old Asmaa, a little girl forced to grow up too soon. When no help arrived and no vehicles were available, Asmaa lifted her injured sister onto her fragile back and walked barefoot through shattered streets, broken glass, and rubble for more than two kilometers. With every painful step, she kept whispering, "I want to get her leg treated."

This was not just a story of courage; it was a heartbreaking glimpse into the daily lives of Gaza's children. They face hunger, fear, trauma, and the loss of their dreams while trying to survive each day.

As I listened, my eyes filled with tears and my heart felt unbearably heavy. In that moment, my dollhouse no longer mattered. I decided to give all my savings to the children of Gaza. Asmaa is not alone—she represents countless children carrying pain on their small shoulders. Compared to their suffering, my sacrifice was very small, but it was all I had.
May Allah accept this small act of kindness and make it a source of relief for those in need.

Hadia Samad
III – Rose

LET'S LAUGH

A teacher said students to draw a train I am coming in 5 minutes. Teacher came in 10 minutes and said to student where is the train drawing?? Student said you are late train has been gone

Amna Wajahat
IV Rose

THE MAGIC OF A SHARED UMBRELLA

Once upon a time, in a small town called Green Valley, lived a young boy named Aslam. Aslam was known for his bright yellow raincoat and his even brighter smile.
Tuesday afternoon, the sky turned charcoal grey, and heavy rain began. Aslam was walking home from school, safely tucked under his large, sturdy umbrella. As he splashed through the puddles, he saw something that made him stop.
Near the park bench, he spotted his classmate, Salman. Salman didn't have a raincoat or an umbrella. He was shivering, trying to hide under the thin leaves of a small tree, soaking wet and looking very sad.
Aslam walked over without hesitation. "Come under my umbrella, Salman! There's plenty of room," he said with his bright smile. Salman gratefully joined him, and together they walked home,

sharing the umbrella and laughing as the rain poured around them.
From that day on, Aslam and Salman became the best of friends. Aslam learned that sharing, even something as simple as an umbrella, can bring warmth and joy to someone in need.

Manahil Sakhawat
IV Rose

LET'S GIGGLE

Why did the math book look so sad?
Because it had too many problems!

Mahnoor Ahmed
IV Tulip

ANNUAL BOOK FAIR AT CAMPUS

An Annual Book Fair was successfully organized at our school campus this year. The event aimed to develop reading habits among students and encourage a love for books. The book fair created a joyful and educational atmosphere for everyone.
The fair was inaugurated by the respected Principal, who highlighted the importance of reading in shaping knowledge and imagination. Various stalls were set up by different publishers and bookstores. A wide range of books was displayed, including storybooks, novels, comics, academic books, dictionaries, and general knowledge books. Students from all classes visited the fair with great enthusiasm.
Many students purchased books of their interest at reasonable prices. Special discounts attracted readers and motivated even reluctant students to explore books. Teachers guided students in selecting useful and age-appropriate books. The colorful displays and neatly arranged stalls made the fair more appealing.
The book fair was not only enjoyable but also educational. It helped students understand the value of books in personal growth and learning. The event concluded with positive feedback from

students and teachers alike.
Overall, the Annual Book Fair was a grand success. It inspired students to read more and helped create a strong reading culture in our school.

ANAMTA REHMAN
VI Rose

FUN AT MATH FAIR

Our school's management organizes many activities for our well-being, and here I'm writing about the Math Exhibition, held on Friday, 9 January 2026. Each class made two projects. The Math Exhibition was held in the school hall, which was decorated with colorful charts, models, and numbers. Each class prepared two projects based on different topics such as fractions, geometry, and daily uses of mathematics. Students explained their projects confidently to the teachers. Many projects were very interesting and helped everyone understand math in a simple and interesting way. The teachers appreciated the hard work of the students. It helped the students improve their critical thinking, confidence and collaboration. The Math Exhibition showed that mathematics is fun, useful, and significant in our daily life.We thank our school and teachers for organizing such events.

Aiza Fatima & Pariza
VI -Rose

MY CULTURAL HERITAGE

In Pakistan's heart, the Adhan sways,
Dawn to dusk, through field and maze.
Masjid tiles gleam with floral lace,
Allah's light in every space.
Feasts on clothes unfurled,
Dates passed first a radiant world
Hands that knead roti at noon,
Kneel by dusk to pray and bloom
Eid gah crowds in white and gold,
Hugs dissolve the young and old.

Durood hums at every door.
School teaches Tarbiyah, thread by thread,
Ink stained kids with hearts wide spread.
Hajj dreams tucked in every traveler's chests,
While sadqah warms cold guests.
From soil to sky, one Ummah stands,
Raised by dua and merciful hands.
In Pakistan's breathe, in night and day,
Faith lives on, La ilaha illallah.

Aisha Khan
VIII - Rose

SPRING SHINE

Spring is the blessing,
Blessing of Allah SWT
I love spring, so fresh and bright
The season of flower with a lot of shine
The weather becomes pleasant
The raindrops fall and make things clean
Spring is the blessing,
Blessing of Allah SWT
New leaves grow on trees
Butterflies fly around the trees.
The smell of flowers spread in the air
And birds sing song with smile
Spring is the blessing,
Blessing of Allah.

Syeda Haniya
III-Lily

HIS CREATION – EVERYTHING

Allah has created this world
With these beautiful plants and birds
He made every system widely
Every creature perfectly
He made this Greenland with landscapes
And blue sky with the Cotton like clouds
Every seed spouts
And turn into a tree
Every flower smiles
Every plant give us tasty fruits
Everyday the sun rises
Every season changes came with its own beauty
The enormous mountains
Standing like the guardians
Every ocean is deep
Keep its own mystery inside
Every landscape is beautiful
Northern lights are wonderful
Every rain is blissful with rainbow
Every place give us view
That how Allah is the Great.

Maliha Murtaza
V -Rose

NATURE'S BEAUTY

Nature is beautiful all around,
In the sky, the trees, and on the ground.
The soft wind blows and feels so light,
The sun shines warm and bright.
Flowers open with pretty colours,
Each one different from the others.
Tall mountains touch the sky above,
Nature is full of peace and love.
Rivers sparkle as they flow,
Birds sing songs wherever they go.
Every morning feels new and bright,
Nature fills our hearts with the light.

Ayeza Mudassir
III – Jasmine

MY JOURNEY TO THE MATH OLYMPIAD

My journey to the Math Olympiad has been full of learning and exciting experiences. When I found out that there was an inter-campus competition, I became nervous because it was a big event and I really wanted to represent my campus with pride. At that moment, I felt that without my teacher, I could not do it, because I did not have enough confidence in myself. But my teacher encouraged me so much that all my nervousness disappeared, and I slowly started building strong self-confidence. To prepare well, my teacher advised me to do rapid-fire quizzes. I practiced rapid-fire quizzes every day because my teacher told me they would help me improve my speed, accuracy, and confidence. With every practice session, I felt myself becoming sharper and more confident in solving difficult questions. I also learned many new things by doing these rapid-fire questions.
This journey taught me that self-confidence grows from hard work, guidance, and believing in yourself.

Preparing for the Math Olympiad has not only improved my mathematical skills but also made me braver, more focused, and ready to represent my campus proudly.

Nimra Junaid
VII- Rose

SPARKS OF WINTER

Winter is my favorite season
Because it is the coldest season in the world.
I love the winter season
Because it is the creation of Allah.
Allah has given us four seasons:
Winter, summer, spring, and autumn.
Alhamdulillah! Alhamdulillah! Alhamdulillah!
Winter, winter, Cold and icy.
A mug of hot chocolate would be nice.
Winter, winter, Long, dark nights.
Kids bundle up for snowball fight
But I love the winter season because it is the creation of Allah!
Because it is the coldest season in the world

Fatima Nisar, Azwa Noor
III -Tulip

SPORTS DAY AT OUR SCHOOL

Sports day is one of the most exciting and memorable events of our school year. Our school celebrated Sports Day on 17 December 2025 (Wednesday) with great enthusiasm, energy, and team spirit. Students of each house actively participated and showed excellent sportsmanship throughout the day.

The event began with an opening ceremony in which the principal hoisted the flag, took Oath, and encouraged students to take part in healthy activities. Various sports events such as races, relay races, long jump, ball balancing, balloon balancing, and other fun games were organized for different classes.

The playground was filled with cheers as students competed with dedication and confidence.
I was selected by my teacher to participate in ball balancing, and it was my first time taking part in Sports Day. I was very excited. My house color was blue, so we used blue-colored items with our uniforms such as clips, scarves, and bangles. Each house performed well and won different games. I waited patiently for my turn, which came at 12:55 pm and my partner and I won the game and secured first position.
Members of each House performed outstandingly in many events and won several prizes. Teachers guided and motivated the students throughout the day, while Principal and staff enjoyed the event and appreciated the discipline and teamwork of the participants.
When I received my medal, I thanked Allah in my heart. Sports Day taught us the importance of fitness, teamwork, discipline, and fair play. It was a joyful and inspiring day and remains a valuable and memorable day in my life.

Hanna Samar IV- Sunflower
Noor Fatima IV- Jasmine

LEARNING QURAN IN A NEW WAY!

During the month of January, when our FQ unit started, Miss Areej informed us about an upcoming competition. The name of the competition was TPI Method of FQ. When I heard about it, I was very excited. From that day onwards, we started practicing with interest. It was a little challenging, but with continuous practice, after sometime I was selected as a participant for the competition, which made me feel proud and confident. The competition was held on Thursday within our campus. I participated with full confidence and did my best. This competition was judged by Miss Shumail and Miss Sadiqa. By the grace of Almighty, I secured first position in the competition. I was extremely happy, and all the audience gave congratulations to me. My very first position was a memorable moment. For me, the importance of hard work, self-confidence, and practicing was clear.

I am very thankful to Alah SWT and my teacher who supported me. This achievement will bring more success in future. Being selected in TPI Method has increased my confidence and will help me achieve more success.

Ruhab Tariq
V-Tulip

THE SCIENCE QUEST
INQUIRE, INVESTIGATE & INNOVATE

The science fair was held in the month of January. In the science quest, students made visual projects on topics such as Earth and Space, Digestive system, and the human body. The space-themed projects had planets and the solar system.

A system made of clay. It was clear that students genuinely worked hard on their project. In the digestive system projects, some had a rubber pipe as the path from the mouth to the intestines in which water could be poured to visualize how food travels through our mouth to our stomach and out. Fair was decorated beautifully with balloons and drawings. It was very exciting to see all the hard work students put into the fair, and everyone enjoyed seeing it. Our school should keep holding fair like this to motivate the students and to make learning a fun experience for all.

Farya Jhanzaib
VII- Rose

ENGLISH READATHON IN OUR CAMPUS

An English Readathon was successfully organized in our school. The event was arranged by the English Department with great enthusiasm and planning.

The Readathon began with a short introduction by the English teacher, who explained the importance of reading in improving vocabulary, imagination and language skills. Students from different classes participated actively and brought story books, novels, and short stories of their choice.

During the Readathon, students read silently for a fixed time. Some students also shared short summaries and favourite lines from their books. Teachers guided the students and the atmosphere was calm, disciplined, and full of learning. There were three rounds in the Readathon. The first two rounds: Bingo and Illustration rounds, were conducted by our teacher in the class. The last round was Book Review round, which was an on-stage display round in the morning assembly.

At the end of the event, a few students were appreciated for their participation and reading skills. The Readathon concluded with a short speech highlighting the benefits of regular reading.

The English Readathon was a great success. It helped students develop a love for books and improved their reading confidence. Such activities should be organized regularly to enhance students' language abilities.

Fatima Asif
V-Tulip

OUR VISIT TO THE MAGNIFI SCIENCE

On 16th September, I was very excited because our school was going to the TDF Museum. My friends Anabia and Hoorab were also excited. We travelled in a big, beautiful bus. The weather was very cloudy. The museum is located in Railway Colony.

When we entered the museum, the building had many floors and was decorated with colourful posters. There were very engaging and interesting activities. My favourite activities were the slides and friction-related exhibition. I visited the room, drum room, mirror room, and gravity room. It was very exciting. Allhamdulillah. It was a memorable day for me and my all classmates. I can't forget this day ever. This trip was an educational and enjoyable trip. Jazakallah.

Humna Farooqui
VI-Rose

I WAS IN THE AUDIENCE

Last week, we had the event of student's week in our school. The school was decorated beautifully by having so many amazing things. It was looking attractive and I was appreciating everything because I was in the audience, I was very excited because there were lots of games and activities at the school. Many of the students participated in different activities. On the day, we were sitting on the carpet and watching a student perform poetry of Allama Iqbal, Urdu poems like Hamdardi, ik pahar or ik gulhari, etc. Students were telling stories of English and Urdu There was a math quiz everyone was excited students brought things according to their house, like Fatima house brought green things, Ayesha house brought red things, Khudaija house brought brown accessories, and Maryam house brought blue things.
I was very happy for others who had participated in so many things and won positions but I was a little sad because I wasn't selected for anything but the students performing on the stage were making me happy.

Anamta Khan
IV- Jasmine

FQ EXHIBITION

The FQ Exhibition was a fun and exciting event in our school. Students made beautiful projects, models, and charts. The projects were about Arabic vocabulary, meanings and grammar. Everyone worked happily and enjoyed preparing their work.
The stalls were colorful and nicely decorated. Students explained their projects to teachers and the principal with smiles. Teachers encouraged the students and praised their efforts, which made us feel confident and proud.
The FQ Exhibition helped us learn new things about the Quran in a fun way. We enjoyed the exhibition a lot and had a great learning experience. It was a wonderful day for all students.

Zunera Amir
III- Jasmine

میرا پسندیدہ موسم

تعلیم کا اصل مقصد محض نصابی کتابوں کی تکمیل نہیں بلکہ طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان کے فکری افق کو وسعت دینا ہے۔ بالخصوص پرائمری اور سیکنڈری سطح کے طلبہ میں تخلیقی صلاحیتیں فطری طور پر موجود ہوتی ہیں، ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ انہیں درست سمت، حوصلہ افزائی اور اظہار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ ہمارے اسکول کے ننھے اور نوخیز طلبہ اپنی معصوم سوچ، نرالے خیالات اور تخلیقی ذہن کے باعث معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کی تحریریں، نظمیں، کہانیاں اور مضامین اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر ذہن کو آزادی دی جائے تو وہ نت نئے موتی بکھیر دیتا ہے۔ یہی تخلیقی سرگرمیاں طلبہ کی شخصیت سازی میں سنگِ میل ثابت ہوتی ہیں اور ان میں خود اعتمادی، جراتِ اظہار اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتی ہیں۔

نیوز لیٹر کی اشاعت کا ایک اہم مقصد طالبات میں مطالعے اور لکھنے کا شوق پیدا کرنا بھی ہے۔ جب وہ دیکھتی ہیں کہ ان کی تحریر شائع ہو رہی ہے اور دوسرے لوگ اسے پڑھ رہے ہیں تو ان میں مزید بہتر لکھنے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ یہ جذبہ انہیں تحقیق، مطالعہ اور مشاہدے کی طرف راغب کرتا ہے، جو تعلیمی کامیابی کے ساتھ ساتھ عملی زندگی میں بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مزید برآں، یہ نیوز لیٹر طالبات میں ذمہ داری اور نظم و ضبط کا شعور بھی پیدا کرتا ہے۔ مقررہ وقت پر تحریر مکمل کرنا، اس کی درستی کرنا، املا اور قواعد کا خیال رکھنا—یہ سب وہ عادات ہیں جو طالبات کی شخصیت کو سنوارتی ہیں۔ ٹیم ورک کے ذریعے کام کرنا، ایک دوسرے کی تحریروں کا احترام کرنا اور مثبت تنقید کو قبول کرنا بھی اسی عمل کا حصہ ہے۔

طالبات کے لیے یہ نیوز لیٹر مستقبل میں بے حد فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ آج کی دنیا میں اظہارِ خیال، کمیونیکیشن اسکلز اور تخلیقی سوچ کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ وہ طالبات جو اسکول کے زمانے سے لکھنے پڑھنے کی عادت ڈال لیتی ہیں، آگے چل کر صحافت، تدریس، ادب، تحقیق، میڈیا اور دیگر شعبہ جات میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتی ہیں۔ یہ میگزین درحقیقت اسی خواب کی تعبیر ہے جس کے ذریعے طلبہ کو قلم کے جوہر دکھانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ قابلِ تحسین بات یہ ہے

کہ اساتذہ کی مخلصانہ رہنمائی اور انتظامیہ کے تعاون سے یہ کارواں رواں دواں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آج کے یہ ننھے قلم کار کل کے بڑے مفکر، ادیب اور معمارِ قوم ثابت ہوں گے۔ دعا ہے کہ یہ تخلیقی سفر یونہی جاری و ساری رہے اور علم و ادب کے چراغ سے نئی نسل کے دل و دماغ منور ہوتے رہیں۔ (آمین)

معلمہ
سیّدہ صادق

چیرمین سیکنڈری بورڈ کے نام نقل کی روک تھام کے لئے خط

اہل محلہ
نارتھ کراچی
دسمبر۔32025
بخدمت جناب منتظم اعلیٰ بورڈآف سکینڈری ایجوکیشن کراچی

جناب عالی!
ہم طلبہ و طالبات ضلع وسطی محلہ سرسید ٹاؤن کے رہائشی ہیں۔ ہم آپ کی توجہ ایک اہم معاملہ کی جانب دلانا چاہتے ہیں، آپ بورڈ کے امتحانی مراکز سے نقل مافیہ کو دور رکھنے کے لیے بندوبست فرمائیں۔
نقل کرنے سے بہت سے نقصانات ہوتے ہیں، نقل کی وجہ سے اچھے طلبہ و طالبات جو پورے سال محنت کر کے امتحانات دیتے ہیں، ان محنتی طالب علموں کی حق تلفی کی جاتی ہے۔
حق تلفی کی بڑی وجہ یہ نقل مافیہ ہے، جو ان طلبہ و طالبات کو جو پورے سال پڑھتے ہی نہیں ہیں ان کو نقل کرواتی ہے اور جب یہ بچے امتحانات میں پاس ہو جاتے ہیں تو پھر سیکنڈری بورڈ ان بچوں کو ڈگریاں بھی دے دیتی ہے۔
افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ بچے جہاں بھی اپنی اس جعلیٰ ڈگری کی بنیاد پر کوئی بھی کام یا نوکری کرتے ہیں تو ملک و قوم کے لئے بدنامی کا باعث بن سکتے ہیں۔
اس لئے ہماری گزارش ہے کہ اس مسئلے پر فوری کارروائی ہو۔ تاکہ پڑھے لکھے طلبہ و طالبات مستقبل میں ملک و قوم کے لئے فخر کا باعث بنیں۔
امید کرتے ہیں آپ ہماری اس گزارش پر فوری کارروائی کا حکم صادر فرمائیں گے، شکریہ

اہل طلبہ و طالبات
ا۔ب۔ج اسکول
ضلع وسطی
نارتھ کراچی
میمونہ
جماعت: ہفتم

ماں اور بیٹے کے درمیان حب الوطنی کے بارے میں مکالمہ

ماں اپنے باورچی خانے میں دوپہر کا کھانا بنا رہی تھی بیٹا سکول سے ایا اور بستہ رکھتے ہی ماں کے پاس آیا اور سوال کیا

بیٹا: السّلام علیکم !امی

ماں: وعلیکم السلام بیٹا کیسا گزرا آج کا دن ؟

بیٹا: بہت اچھا مگر یہ سب چھوڑیں آج اسکول میں استاد نے یوم آزادی کے لیے حب الوطنی پر تقریر لکھنے کا کہا ہے

ماں: ماشاءاللہ ! یہ تو اچھی بات ہے

بیٹا: مگر مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ حب الوطنی آخر ہے کیا؟

ماں: ارے میرے پیارے بیٹے حب الوطنی کا مطلب ہے اپنے وطن سے محبت کرنا اس کی عزت کرنا اور اس کے لیے قربانی دینا

بیٹا: لیکن امی وطن سے محبت کیسے ظاہر کی جاتی ہے ؟ کیا صرف یوم آزادی کو جھنڈا لہرانا ہی کافی ہے ؟

ماں: نہیں بیٹا حب الوطنی سے جھنڈا لہرانے کا نام نہیں ہے اپنے وطن کے قوانین کی پابندی کرنا، اس کے وسائل کی حفاظت کرنا اور مشکل وقت میں اس کے لیے قربانی دینا ہے

بیٹا: امی قوانین کی پابندی کا کیا مطلب ہے ؟

ماں: بیٹا ریاست یا حکومت نے ہمیں جو کام کرنے کا کہا اور جس سے انکار فرمایا اس پر عمل کرنا قانون کی پابندی کرنا ہے

بیٹا: اس کا مطلب وہ ٹیکسی چلانے والے چاچا محبِ الوطن نہیں تھے ؟

ماں: کیوں بیٹا؟

بیٹا: امی انہوں نے سڑک اس وقت پار کی، جب اس کا اشارہ سرخ تھا۔

ماں: بیٹا ایسے کسی کے بارے میں بدگمانی نہیں کرتے ہو سکتا ہے ان کو کچھ ضروری کام ہو چلو اب تم مجھے حب الوطنی کی کوئی دو مثالیں دو۔

بیٹا: جیسے ہمارے فوجی وطن کی حفاظت کرتے ہیں

ماں: مگر کیسے ؟

بیٹا: امی آپ کو یاد ہو گا جب مئی کے مہینے میں ہندوستان نے ہم پاکستانیوں پر جھوٹا الزام لگایا اور ہمارا پانی بھی روکا اور تھوڑی بم باری بھی کی تو ہمارے پانچ بہادر محب الوطن فوجیوں نے بھارت کی اینٹ سے اینٹ بجادی تھی۔

ماں: ماشاءاللہ جی بالکل وہ فوجی اپنی جان تک قربان کر دیتے اگر ضرورت پڑتی مگر صرف فوجی نہیں ہر شہری کو اپنے حصے کی خدمت کرنی چاہیے استاد علم دے کر، ڈاکٹر علاج کر کے، مزدور محنت کر کے اور طالب علم پڑھائی کر کے وطن کی خدمت کرتا ہے

بیٹا: تو کیا میری پڑھائی بھی حب الوطنی ہے ؟

ماں: جی ہاں جب آپ محنت سے پڑھو گے اور بڑے ہو کر وطن کے لیے کرامت بنو گے تو یہ سب حب الوطنی ہیں

بیٹا: امی میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں خوب دل لگا کر پڑھوں گا اور اپنے وطن کا نام روشن کروں گا

ماں: شاباش میرے بیٹے یہی سچی ہے شاعر نے کیا خوب کہا ہے

یہ وطن تمہارا ہے، تم ہو پاسباں اس کے ~
یہ چمن تمہارا ہے، تم ہو نغمہ خواں اس کے

بیٹا: جزاک اللہ امی

ماں: بارک اللہ

سارہ اویس جماعت ہشتم

معلوماتی مضمون موئن جو دڑو کی سیر

اس سال گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے خاندان کے ساتھ موئن جو دڑو کی سیر کا موقع ملا۔ موئن جو دڑو دریائے سندھ کے کنارے واقع ایک قدیم شہر ہے۔ تاریخ دانوں کے مطابق یہ شہر تقریباً پانچ ہزار سال پُرانا ہے۔ یہ شہر لاڑکانہ سے ستائیس کلو میٹر کی دوری پر واقع ہے اور اُسے مردوں کا ٹیلہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شہر ۱۹۲۲ میں دریافت ہوا۔ یہاں کے کھنڈرات دیکھ کر معلوم ہوا کہ ہزاروں سال پہلے بھی لوگ نہایت ترقی یافتہ زندگی گزارتے تھے۔

یہاں کے مکان پکی اینٹوں کے بنے ہوئے تھے۔ ہر گلی سیدھی اور کشادہ تھی اور ہر مکان کے ساتھ نکاسِ آب کے لیے پختہ نالیاں بنی ہوئی تھیں۔ بڑے بڑے اناج گھر اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہاں کے لوگ تجارت اور زراعت میں مہارت رکھتے تھے۔ اس شہر کی کھدائی سے بچوں کے کھلونے، عورتوں کے زیورات، ہاتھی دانت کی بنی ہوئی چیزیں سیپ، گھونگے اور چینی کے برتن برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ کھدائی میں برتن، مہریں، انسانی اعضاء، اور جانور کی کھالیں بھی ملی ہیں۔ ہر مکان کے ساتھ پانی کی نالی بنی ہوئی تھی تاکہ گندا پانی باہر جاسکے۔ یہ دیکھ کر ہمیں بہت حیرت ہوئی کہ اتنے پُرانے زمانے میں بھی لوگ صفائی کا کتنا خیال رکھتے تھے۔

وہاں پر ایک بڑا ہال بھی موجود ہے۔ جسے عظیم اناج کی ذخیرہ گاہ کی کے طور پر جانا جاتا تھا۔ عظیم اناج کی ذخیرہ گاہ کے قریب ایک بڑا اور پیچیدہ عوامی حمام بھی ہے جسے عظیم حمام کے طور پر جانا جاتا تھا۔ موئن جو دڑو کے کھنڈرات کے قریب ایک عجائب گھر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس عجائب گھر میں موئن جو دڑو کی دلچسپ اشیاء کو نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔ موئن جو دڑو کی بہترین دریافت ایک بیل کا سر ہے جسے ایک مہر کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ اس پر موجود لکھائی کو آج تک پڑھا نہ جاسکا۔

اس سبق سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمارا ماضی بہت شاندار ہے۔ اور ہمیں اپنی تہذیب کی حفاظت کرنی چاہیئے اور ایک سبق جو سب کے لیے ہے کہ ہر چیز فانی ہے سوائے اللہ کے اور جو قومیں اپنے رب کو ناراض کرتی ہیں وہ صفحہِ ہستی سے مٹ جاتی ہیں۔ کیا معلوم موئن جو دڑو بھی اسی میں سے ایک ہو!

جویریہ انصار
جماعتِ پنجم جیسمین

موٹر سائیکل سوار اور ٹریفک پولیس کے درمیان مکالمہ

شہر کراچی کی دوپہر مصروف شاہرہ ٹریفک پولیس اہلکار اشارے کے مقام کے پاس کھڑا ہے ایک موٹر سائیکل سوار جلدی میں سڑک سے گزرتا ہے جب کہ اس کا سگنل کا اشارہ سرخ تھا ٹریفک پولیس نے اسے روکا

موٹر سائیکل سوار: السلام علیکم صاحب روکنے کی وجہ؟

ٹریفک پولیس: وعلیکم السلام جی ضرور کیا آپ نہیں جانتے کہ اشارہ سرخ تھا

موٹر سائیکل سوار: جی مجھے معلوم ہے

ٹریفک پولیس: جب معلوم تھا تب بھی آپ نے سڑک پار کیا آپ کے پاس ہیلمٹ کیوں نہیں؟

موٹر سائیکل سوار: ارے وہ وہ! میں گھر میں بھول گیا

ٹریفک پولیس: ارے جناب یہ کیا یہ تو سونے پر سہاگہ ہو گیا اچھا اب ہیلمٹ گھر پر بھولنے کی وجہ فرمائیں گے
موٹر سائیکل سوار: جی وہ دراصل بات یہ ہے کہ تھوڑی جلدی میں وہ گھر پر ہی رہ گیا
ٹریفک پولیس: جلدی کی کچھ خاص یا اہم وجہ
موٹر سائیکل سوار: جی نہیں صاحب بس کام کے لیے دیر ہو رہی تھی
ٹریفک پولیس: اچھا ذرا یہ تو بتاؤ بتائیں کہ لائسنس اور نمبر پلیٹ کہاں پر جا گی
موٹر سائیکل سوار: صاحب ابھی تو بتایا جلدی میں گھر بھول گیا معاف فرمائیں
ٹریفک پولیس: م عافی؟؟ چلو معاف تو میں نے کر دوں مگر چالان تو بھرنا پڑے گا
موٹر سائیکل سوار: جناب میں جانتا ہوں سگنل تو لال تھا مگر وقت کم تھا ہیلمٹ گھر رہ گیا لائسنس بھی جیب میں نہیں اور نمبر پلیٹ بھی نہیں مگر مجھ پر تھوڑا رحم کھایئے میں غریب ہوں اتنی حیثیت نہیں کہ چالان جمع کر سکوں گزارش ہے مجھ پر رحم فرمائے میری بیوی بچے کی روزی نہ چھینیے آپ کو خدا کا واسطہ مجھ پر اور میرے گھر والوں پر رحم فرمایئے ویسے بھی میں کسی اور کی دُکان میں کام کرتا ہوں اور ابھی ان کے کام کا بازار ٹھنڈا ہے
ٹریفک پولیس (رحمی سے): اچھا کوئی نہیں بھائی مجھے علم ہے کہ کراچی میں بارشوں کی وجہ سے لوگوں کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مگر آپ فکر نہ کریں میں یہ چالان آپ پر معاف کر دیتا ہوں
موٹر سائیکل سوار: صاحب اپ کا بہت بہت شکریہ آپ کو معلوم نہیں اپ نے مجھ پر کتنا رحم فرمایا اللہ آپ کو اس چیز کا کتنا اجر و ثواب دے گا آپ کو اس چیز کا علم بھی نہیں آپ کو بہت خوش کامیاب اور آباد رکھے گا۔
ٹریفک پولیس: آپ کی ان دعاؤں کا شکریہ مگر آئندہ خیال رکھیے گا
موٹر سائیکل سوار: جزاک اللہ
ٹریفک پولیس: بارک اللہ

سارہ اویس جماعت ہشتم

آج کا میڈیا معاشرے کی تباہی کا باعث

انٹرنیٹ آج کے دور میں سب سے بڑی ایجاد ہے جس کی بدولت دنیا ایک عالمی گاؤں بن چکی ہے۔ انسان لمحوں میں دنیا بھر کی معلومات حاصل کر لیتا ہے اور تعلیم و تحقیق کے بے شمار مواقع پیدا ہو گئے ہیں۔ مگر جہاں اس کے فائدے ہیں، وہیں اس کے بہت سے نقصانات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ خاص طور پر سوشل میڈیا نے ہماری نوجوان نسل کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ لوگ دوسروں کے جذبات اور خیالات کو بدلنے لگے ہیں۔ نوجوان اپنی قیمتی صلاحیتیں ضائع کر کے فضول سرگرمیوں میں وقت گنواتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ روز بروز ایسے ویب سائٹس جنم لے رہی ہیں جو برائی اور بے حیائی پھیلانے کا ذریعہ ہیں اور معاشرے میں اخلاقی و روحانی تباہی کا باعث بن رہی ہیں۔

میڈیا کی وجہ سے والدین اور بچوں کے درمیان بھی فاصلے پیدا ہو رہے ہیں اور گھر کا ماحول شدید متاثر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ "جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں، حالانکہ حقیقت میں یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں احساس نہیں ہوتا۔

یہ آیت آج کے میڈیا پر بالکل صادق آتی ہے، کیونکہ میڈیا اصلاح کے نام پر فتنہ و فساد پیدا کر رہا ہے اور معاشرتی بگاڑ کو بڑھا رہا ہے۔ نوجوان نسل فحاشی، بے حیائی اور غلط راستوں میں پڑ رہی ہے۔ جھوٹی خبریں اور بے بنیاد باتیں سن کر لوگ ایک دوسرے کے بارے میں غلط رائے قائم کرنے لگے ہیں۔ حدیث میں بھی آتا ہے کہ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کردے، اور یہی حال آج کے میڈیا کا ہے جو بغیر تحقیق کے باتیں پھیلاتا ہے۔

میڈیا نے معاشرتی اقدار کو بری طرح نقصان پہنچایا ہے۔ نوجوان نسل اپنی تہذیب، روایات اور اسلامی اصولوں سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ موبائل فون اور سوشل میڈیا کے بے جا استعمال نے بچوں کی تعلیم، اخلاق اور ذہنی سکون پر برا اثر ڈالا ہے۔ بچے کتابوں سے دور ہو کر اسکرین کے عادی بنتے جا رہے ہیں۔ غیر اخلاقی مواد کی وجہ سے خاندانوں میں بے اعتمادی، جھگڑے اور غلط فہمیاں بڑھ رہی ہیں۔ لوگ حسد، مقابلے بازی، جھوٹ، دکھاوا اور نمود و نمائش میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اس سے روحانی کمزوری، ذہنی دباؤ اور اخلاقی بگاڑ تیزی سے پیدا ہو رہا ہے، جو پورے معاشرے کو نقصان پہنچا رہا ہے۔

اگر میڈیا کو مثبت راستے پر استعمال کیا جائے تو یہ قوم کی ترقی، اصلاحِ معاشرہ، تعلیم اور آگاہی کا بہترین ذریعہ بن سکتا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ کیا جائے۔ سچ اور جھوٹ میں فرق کیا جائے، بے مقصد اور نقصان دہ چیزوں سے پرہیز کیا جائے اور والدین بچوں کی رہنمائی کریں۔ اگر میڈیا کنٹرول میں رہے اور حدود کے اندر استعمال ہو تو یہ فائدہ دیتا ہے، ورنہ یہ معاشرے کو تباہی کے اندھیروں میں دھکیل سکتا ہے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ میڈیا ایک مضبوط طاقت ہے جو انسان کی سوچ، کردار اور رویے کو بدل سکتی ہے۔ اس لیے اسے سمجھ داری، اعتدال اور اخلاقی حدود کے ساتھ استعمال کرنا ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ تبھی ایک بہتر اور محفوظ معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

نبیہ فرخ
جماعت ہشتم

یوم آزادی

یومِ آزادی ہر پاکستانی کے لیے اہم ہوتا ہے، مگر میرے لیے یہ دن خاص طور پر ایک یادگار دن کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر سال ۱۴ اگست کو میں نہایت خوشی اور محبت کے ساتھ یہ دن مناتی ہوں، مگر اس بار کا یومِ آزادی میرے لیے کچھ مختلف اور بہت یادگار تھا۔ اس روز صبح سویرے میں نے اپنے گھر کی چھت پر قومی پرچم لگایا۔ میں نے سبز اور سفید رنگ کی جھنڈیاں بھی خود لگائیں، جس سے پورا گھر جشنِ آزادی کا منظر پیش کر رہا تھا۔ ہم سب نے مل کر پاکستان کی خوش حالی اور امن کے لیے دعائیں کیں۔

میں اپنے اسکول میں یومِ آزادی کی تقریب میں شریک ہوئی۔ اسکول سبز اور سفید جھنڈیوں اور غباروں سے سجا ہوا تھا۔ تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا اُس کے بعد قومی ترانہ ہم سب نے پورے جوش اور جذبے سے پڑھا۔ میں نے آزادی پر ایک تقریر بھی کی جسے سب نے بہت پسند کیا۔ اس دن میں نے اور میرے دوستوں نے ملی نغمے گائے، ٹیبلو پیش کیا اور کوئز مقابلے میں حصہ لیا۔

تقریب کے بعد ہمیں اساتذہ نے آزادی کے بارے میں اہم باتیں بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لیے محنت، ایمانداری اور اتحاد سے کام کرنا چاہیے۔

میں نے عہد کیا کہ میں اپنے وطن کے لیے ایک بہترین اور باعمل شہری بنوں گی۔
شام کو ہم نے اپنے محلے میں آتش بازی دیکھی۔ آسمان رنگوں سے روشن ہو گیا اور ہر طرف خوشی کا ماحول تھا۔ یہ سب یادیں اس دن کو ہمیشہ کے لیے خاص بنا دیتی ہیں۔
آزادی واقعی ایک نعمت ہے، کیونکہ یہ نہ صرف خوشی کا دن ہے بلکہ مجھے اپنے وطن سے محبت اور ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے۔ میں نے اپنے وطن کی حفاظت اور قائم رہنے کی دعائیں کی اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سونے چلی گئی

بسمہ نواز
جماعت: ششم

میڈیا اور معاشرتی تباہی

آج کا دور اطلاعات اور ابلاغ کا دور ہے۔ میڈیا ایک بہت طاقتور ذریعہ ہے جو رائے عامہ بناتا اور بدلتا ہے اور لوگوں کی سوچ و رویوں پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ آج کا میڈیا اکثر معاشرے کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ میڈیا کا اصل مقصد رہنمائی اور معلومات فراہم کرنا ہونا چاہیے تھا، نہ کہ معاشرتی بگاڑ پیدا کرنا۔
اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں، خبردار! یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں۔" (سورۃ البقرہ)
آج کے میڈیا کی صورتحال اس آیت پر بالکل صادق آتی ہے۔ بظاہر میڈیا معاشرے میں بہتری لانے کا دعویٰ کرتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ برائی پھیلا رہا ہے۔
میڈیا کے منفی اثرات خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں پر نظر آرہے ہیں۔ آج کی نوجوان نسل زیادہ تر فضول پروگراموں، بے مقصد ڈراموں اور جھوٹی خبروں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر رہی ہے۔ جب جھوٹی معلومات اور پروپیگنڈا پھیلایا جاتا ہے، تو معاشرے میں بے اعتمادی، انتشار اور اخلاقی بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
آدمی جھوٹا ہو جاتا ہے جب وہ ہر سنی ہوئی بات دوسروں کو بیان کرتا ہے۔" (مسلم)"
آج کا میڈیا اس حدیث کی عملی تصویر بن چکا ہے، جہاں خبریں بغیر تحقیق اور تصدیق کے لوگوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔
شاعرِ مشرق علامہ اقبال نے فرمایا:
نظر جو دیکھتی ہے، وہ دل کی عکاسی کرتی ہے۔ اکثر حقیقت ہماری آنکھوں کے سامنے ہوتی ہے لیکن ہم اسے محسوس نہیں کر پاتے۔"
آج کے میڈیا میں بھی یہی حقیقت چھپی رہتی ہے۔ وہ صرف وہی دکھاتا ہے جو کسی مخصوص مقصد کے لیے مفید ہو۔ مثال کے طور پر، اشتہارات اکثر مصنوعات کو حقیقت سے بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں، جس سے نوجوانوں میں حسد، غیر ضروری خواہشات اور مادہ پرستی پیدا ہوتی ہیں۔

انسٹا گرام، یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا اثر بھی معاشرے پر واضح ہے۔ نوجوان اکثر غیر ضروری اور فضول مواد دیکھتے ہیں، جس میں تشہیری ڈرامے، جھوٹی زندگی کے مناظر اور غیر حقیقی معیارِ حسن شامل ہیں۔ اس کے نتیجے میں نوجوانوں میں خود اعتمادی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور معاشرتی اقدار، اخلاقیات اور حقیقی تعلقات متاثر ہوتے ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم میڈیا اور سوشل میڈیا کا استعمال مثبت اور تعمیری طریقے سے کریں۔ تعلیمی، اخلاقی اور معلوماتی مواد کو فروغ دیں تاکہ معاشرے میں برائی کم ہو، نوجوان اچھی تعلیم حاصل کریں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کریں۔

نتیجہ:

میڈیا ایک طاقتور ذریعہ ہے، لیکن اگر اس کا استعمال درست نہ ہو تو یہ معاشرے کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ہمیں تعمیری اور مثبت میڈیا کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، نوجوانوں کو جھوٹی خبروں، بے مقصد پروگراموں اور مادہ پرستی سے بچانا چاہیے، اور میڈیا کو اخلاقیات، محبت اور سچائی کو فروغ دینے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔

سارہ اویس
جماعت ہشتم

آم کا درخت

میں ایک بیج ہوں مالی مجھے باغ میں لے کر آیا ہے، پھر ایک دن کچھ لوگ آئے اور مجھے لے کر چلے گئے۔ مجھے اپنے باغ میں لگایا باغ میں لگانے کے بعد میری دیکھ بھال کرتے رہے۔ مجھے خوب پانی دیتے میری صفائی کا خیال رکھتے میرے ارد گرد کسی بھی بچے کو آنے نہیں دیتے اور میں بہت خوش ہوتا اپنی دیکھ بھال سے پھر ایک دن میرے اندر سے ایک ننھا سا پودا نکلا پودے میں پتے نکلے دیکھتے ہی دیکھتے میں ایک ننھا سا چھوٹا سا درخت بن گیا میں ایک ننھا سا درخت تو تھا مگر مجھے خوشی ہو رہی تھی کہ میں دن بدن بڑا ہوتا جا رہا ہوں۔ دن گزرتے رہے میں بڑا سا تناور درخت بن گیا اور نہ صرف میں تناور درخت بن گیا بلکہ میرے اندر چھوٹے چھوٹے پھول بھی کھلنے لگے پرندوں نے میرے اوپر گھونسلے بنائے۔ بچے مجھے بڑا سا دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے اور مجھے انہیں خوش دیکھ کر خوشی ہوتی تھی۔ پھر جب میں پھول سے، پھل کی طرف آیا تو مجھے پتہ چلا، میں تو پھلوں کا بادشاہ آم کا درخت ہوں۔ مجھے تو یہ جان دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ لوگ مجھے سب سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اور نہ صرف پسند کرتے ہیں بلکہ میں تو پھلوں کا بادشاہ ہو میرے بہت فائدے ہیں۔ میں معدے کو ٹھنڈا رکھتا ہوں لوگ مجھے بہت شوق سے کھاتے ہیں اور نہ صرف اپنے ملک کے لوگ کھاتے ہیں بلکہ باہر کے ممالک کے لوگ بھی مجھے بہت شوق سے کھاتے اور پسند کرتے ہیں میرے بہت فائدے ہیں میری بہت ساری اقسام ہیں۔ اور طرح طرح سے استعمال میں آتا ہوں۔ لوگ میرا اچار بناتے ہیں، مزیدار کھٹی میٹھی چٹنی بناتے ہیں، ملک شیک بناتے ہیں، آخر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ میرا خیال رکھیں مجھے زیادہ سے زیادہ لگائیں اور، مجھے مت توڑیں، مجھے تنگ نہ کریں مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے، میں بھی جاندار ہوں۔ میرے پتے نہیں توڑیں اور میرا خیال رکھیں۔

نبیہا شاہد سوم لیلی

شہر کراچی

میرے شہر کراچی کا پرانا نام کولاچی ہے میرا شہر کراچی ماہی گیروں کا شہر ہے کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔اس میں دو بندرگاہیں ایک کا نام بن قاسم پورٹ اور ایک کا نام کراچی پورٹ ہے یہاں سے مال (اشیاء) کی درآمدات اور برآمدات ہوتی ہے۔ میرا شہر کراچی بہت خوبصورت ہے۔ یہاں کے سڑکیں بہت کشادہ ہیں یہاں مختلف مذاہب اور مختلف قوموں کے لوگ ایک ساتھ مل جل کر رہتے ہیں میرے شہر کراچی کی خاص بات یہ ہے کہ وہ ہر مذہب کے لوگوں کا استقبال کرتا ہے اور ہر قوم کے لوگوں کو عزت دیتا ہے۔ حکومت نے جب سے گرین لائن سروس کا آغاز کیا ہے تب سے یہاں کے لوگوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے میرے شہر کراچی میں قائداعظم کا مزار بھی ہے یہاں کا موسم بہت خوشگوار رہتا ہے، سمندر کی سیر کرکے اور بھی مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔اور کشتی کا سفر اور بھی دلفریب لگتا ہے۔ آپ بھی اپنے شہر کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے اس کی صفائی کا خیال رکھیں۔اور آلودگی سے بچاؤ کے لیے زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں۔

مسفرہ جواد
جماعت: سوم لیلی

ہنسی کی بہاریں

,ایک چونٹی بدحواسی میں بھاگی جا رہی تھی :*
-ایک جانور نے روک کر پوچھا: کیا ہوا؟ چونٹی بولی ہاتھی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے
میں خون دینے جا رہی ہوں۔

ہانیہ عزیر
جماعت: چہارم جسمین

نظم: چھوٹی چھوٹی نیکیاں

چھوٹی چھوٹی نیکیاں دیتی ہیں دل کو خوشیاں
کھلتی ہیں بن کے کلیاں چھوٹی چھوٹی نیکیاں
کسی کی انکھ میں خوشی بھر دینا کسی ٹوٹے دل کو سہارا دینا
نفرتوں کو چھوڑ کر پیار اپنانا یہی تو ہے سچی خوشیاں
ماں باپ کی خدمت، استاد کی عزت علم کی دولت سچ کی طاقت
محنت سے ہے حاصل عظمت یہی ہے کامیابی کی کنجیاں
درخت لگانا، پانی بچانا جانوروں پرندوں کو اپنانا
قدرت سے ہے رشتہ نبھانا یہی ہے زندہ نیکیاں

مریم عاصم
چہارم، گلاب

ٹریفک کے اشارے حفاظت کے اشارے

آج ناصر کا اسکوج جانے کا دل نہیں چاہ رہا تھا۔ مگر اس کی امی اسکول کی چھٹی نہیں کرواتی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ ناصر بغیر ناشتہ کیے گھر سے روانہ ہو گیا تھا۔ اسکول ناصر کے گھر سے قریب تھا۔ وہ روز پیدل اسکول جاتا تھا مگر راستے میں ایک مصروف سڑک کو پار کرنا ہوتا تھا۔ ناصر کے آج دوست بھی اس کے ساتھ نہیں تھے۔ ناصر بہت غصے میں تیزی کے ساتھ چل رہا تھا۔ جب سڑک قریب آئی تو اس نے سوچا لوگ تو ٹریفک کی لائٹ کو بغیر دیکھے سڑک پار کر رہے ہیں، تو اس نے سوچا کہ وہ بھی اسی طرح سڑک پار کر لے گا۔ گاڑیاں بہت تیزی سے آرہی تھیں کیونکہ ہری بتی جل رہی تھی ناصر نے جلدی سے سڑک پار کرنے کا ارادہ کر لیا۔ پھر کیا تھا ایک موٹر سائیکل والے سے ناصر کی ٹکر ہو گئی۔ ناصر کو چوٹیں تو آئیں مگر چوٹوں نے یہ ضرور سمجھا دیا کہ غصہ اور جلد بازی نے اسے یہ سزا دی ہے۔

سبق: یہ ٹریفک کے اشارے یقیناً ہماری حفاظت کے اشارے ہیں۔

عائزہ مدثر۔ جماعت سوم (جیسمن)

بے ایمانی کی سزا

انس اور ایان آج بہت پرجوش تھے کیونکہ آج اسکول میں کھیلوں کے مقابلے شروع ہو رہے تھے۔ احمد اور ایان نے دوڑ میں حصہ لیا تھا۔ تھوڑی دیر میں دوڑ کا مقابلہ شروع ہو گیا۔ دوناں تیز بھاگ رہے تھے۔ مگر ایان کو لگا کہ انس مجھ سے آگے نکل رہا ہے اسے یہ برداشت نہ ہوا اس نے آگے بڑھ کر انس کا ہاتھ کھینچا۔ انس تھوڑا سا ڈگمگایا اسے بھی سمجھ آگیا کہ ایان مجھے پیچھے کر رہا ہے۔ مگر انس نے ہار نہ مانی اور مقابلے کو جاری رکھا۔ انس دوڑ جیت گیا مگر ایان کی بے ایمانی ناکام ہو گئی۔ ایان اپنی بے ایمانی کی حرکت پر شرمندہ ہو رہا تھا۔

عنایا سلمان۔ جماعت سوم (روز)

ملت کا پاسبان

قائد اعظم محمد علی جناح کا اصل نام محمد علی جناح تھا آپ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے۔ بیرسٹری کے ڈگری حاصل کی۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ آپ نے مسلمانوں کے حقوق کے لیے انگریزوں اور ہندوں سے مخالفت کی۔ آپ چاہتے تھے کہ مسلمان قوم کے نوجوان تعلیم حاصل کریں ملک کی خوشحالی اور ترقی کے لیے کام کریں۔ آپ کو بانی پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے قائد کی جدوجہد کی قدر کرتے ہوئے اپنے ملک کی ترقی کے لیے انتھک محنت کریں اور ملک کا نام روشن کریں۔

رمیصا فہد۔ جماعت سوم (سن فلاور)

ہمت نے دی کامیابی

ارون جماعت سوم کا طالبعلم تھا وہ اسکول میں پڑھائی کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اسکول کے سب ہی اساتذہ اسے پسند کرتے تھے مگر رمیز کو یہ بات بالکل پسند نہیں تھی۔ کھیلوں کے مقابلے میں دوڑ کے لیے ہارون اور رمیز منتخب ہوئے تھے۔ رمیز نے دل میں یہ ہی سوچا تھا کہ آج کے مقابلہ وہ ہارون کو جیتنے نہیں دے گا۔ دوڑ جب شروع ہوئی تو ہارون تیزی سے دوڑ رہا تھا۔ رمیز اس سے پیچھے تھا۔ رمیز نے آگے بڑھ کر ہارون کو ہاتھ کھینچ کر گرانا چاہا تا کہ ہارون گر جائے اور وہ آگے بڑھ سکے مگر ہارون گرا ضرور مگر فوراً ہی اس نے دوبارہ اٹھ کر ہمت سے دوڑ کو جاری رکھا اور پہلی پوزیشن پر آگیا۔ ہارون کو ہاتھ اور پیر پر خراشیں آئی تھیں۔ رمیز کی چالاکی کی ترکیب کام نہ آئی بلکہ ہارون کی ہمت اور ایمان داری نے اسے گرنے کو باوجود کامیاب کر دیا تھا۔

سبق: کھیل میں ایمانداری شرط ہے۔

ثمیرا طارق
جماعت سوم (جیسمن)

بے ایمانی کی سزا

قائدِ اعظم محمد علی جناح ہمارے عظیم رہنما ہیں۔ آپ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ بچپن ہی سے ذہین اور محنتی تھے۔ آپ ابتدا ہی سے یہ چاہتے تھے کہ مسلمانوں کو اپنی رائے کا حق حاصل ہو۔ آپ کی جدوجہد آزادی کا مقصد بھی ہی تھا کہ مسلمان اپنے حق کے لیے لڑیں۔ اتحاد، تنظیم اور یقین محکم آپ کے بتائے ہوئے اصول تھے۔ آپ چاہتے تھے کہ مسلمان ان اصولوں کے مطابق زندگی گزاریں۔ آپ کی مسلمانوں کے لیے الگ وطن کی جدوجہد کی سوچ نے قوم نے آپ کو قائدِ اعظم یعنی بڑا رہنما کا لقب دیا۔ آپ کی انتھک کوششوں کی بدولت ہمیں پیارا پاکستان ملا۔

میری اللہ سے دعا ہے کہ اللہ میرے وطن کو سلامت رکھے اور ہمیں اس سے سچی محبت کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

فاطمہ نثار
جماعت سوم (ٹیولپ)

تعلیمی دورہ

ایک دن اسکول کی طرف سے ایک پروانہ ملا جب پڑھا تو دل خوش ہو گیا ہم لوگ بطور تعلیمی دورہ سائنس سینٹر جا رہے ہیں۔ اتنی خوشی ہوئی پڑھائی میں دل بھی نہیں لگ رہا تھا، ہم ٹی ڈی ایف میگنیفائی سائنس سینٹر جا رہے تھے ہم نے نام بھی پہلی بار سنا تھا پھر گھر آ کے اس کے بارے میں معلومات لیں تو دل بہت خوش ہوا اتنی اچھی جگہ اسکول والے لے کے جا رہے ہیں، امی ابو کی منتیں کر کے اجازت حاصل کیا اور اسکول میں معلمہ کے پاس وہ پروانہ اجازت نامہ کا جمع کروا دیا، اور بس انتظار کرنے لگے اُس دن کا، جس دن جانا تھا، آخر وہ دن آ گیا ہم نے بہت کم چیزیں ساتھ لیں اور پہنچ گئے وہاں، وہاں جا کے اندازہ ہوا واقعی سائنس سینٹر ہے اتنی اچھی چیزیں سائنس سے متعلق موجود تھیں ہر چیز ماڈل کے طور پر دکھائی گئی تھی دل کس طرح کام کرتا ہے، کپڑا کس طرح بنتا ہے، فزیکل ورلڈ وغیرہ اور کچھ کھیل کی سرگرمیاں بھی تھیں ہم چل چل کے تھک گئے تھے

مگر شوق ختم نہیں ہو رہا تھا پھر معلمہ نے بتایا واپسی کا وقت ہو گیا ہے، ہمارا یہ دورہ ایک بہت اچھا تعلیمی دورہ تھا۔ ہم واپس اسکول آئے اور پھر وقتِ مقررہ پر چھٹی ہوئی میں بہت بے چین تھی کہ جلدی سے گھر جا کر امی کو سب بتاوں گھر پہنچتے ہی میں بتانا شروع ہو گئی امی نے کہا پہلے منہ ہاتھ دھو لو یونیفارم تبدیل کرو آرام سے بات کریں گے۔ میری دلی خواہش ہے ہم اگلی بار پھر اسی جگہ جائیں۔

عشل کاشف
(پنجم ٹیولپ)

پہیلیاں

1. کیا ہے جو دیکھا جا سکتا ہے لیکن پکڑا نہیں؟
2. کیا ہے جو ہر چیز کو جوڑتا ہے؟
3. کیا ہے جو ہر چیز کو بڑھاتا ہے؟
4. کیا ہے یہ جو ہر چیز کو پاک کرتا ہے؟
5. کیا ہے جو ہر چیز کو طاقت دیتا ہے؟
6. کیا ہے جو ہماری ہوتی ہے مگر دوسرے استعمال کرتے ہیں؟
7. کیا ہے جو ہر چیز کو پکاتی ہے؟
8. کیا ہے جو سمان پر اڑتے ہیں
9. کیا ہے جو ہر چیز کو خوبصورت بناتی ہے
10. کیا چیز ہو جو ہم کھانے کے لئے لاتے ہیں مگر کھاتے نہیں؟

1. سایہ 2. رشتہ 3. علم 4. پانی 5. ایمان 6. نام 7. آگ 8. پرندے 9. رنگ 10. پلیٹ

اشاراتی کہانی (پہاڑ کی چوٹی پر)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہمارے اسکول والوں نے طالبات کو تعلیمی دورے پر لے جانے کا منصوبہ بنایا۔ ہم سب دورے پر جانے کے لیے پُر جوش تھے۔ ہم سب نے سفر پر جانے کے لیے سامان باندھا۔ ہمارے اسکول میں ایک طالبہ سارہ تھی جو ہمیشہ ہی سب سے آگے بڑھنا چاہتی تھی۔ وہ اپنی من مانی کرتی تھی۔ ہم سب بس میں بیٹھے اور سفر کے لیے روانہ ہو گئے۔ ہماری منزل پہاڑ کی چوٹی تھی۔ ہم سب اور سارہ بس سے اُترے اور آگے سفر پیدل جاری رکھا۔ ہم لوگ چوٹی کی طرف بڑھ رہے تھے کہ اچانک ٹی کا طوفان آگیا ہم سب ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر وہیں کھڑے ہو گئے۔ سارہ طوفان کی وجہ سے غم زدہ ہو گئی اور طوفان تھما تو سارہ موجود نہیں تھی۔ سارہ کو وہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گئی جس جگہ وہ موجود تھی وہاں ایک دیہاتی بچّہ آیا اور اس نے سارہ کی مدد کی۔ جب سارہ طوفان سے بچ کر باہر آئی تو اسے کوئی بھی نظر نہیں آیا۔ اُس نے مڑ کر سہیلیوں کو تلاش کیا لیکن کوئی نہیں نظر آیا پھر سارہ نے پہاڑ کے اُوپر پاؤں کے نشان دیکھے اور اس کے ذریعے وہ اپنی دوستوں تک پہنچ گئی۔ پہاڑ پر پہنچ کر اس نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔

پیغام: اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ کچھ موقعوں پر جیت تنہا نہیں ہوتی بلکہ سب کے ساتھ مل کر ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں مل کر رہنا چاہیئے اور ہر مشکل کا مل کر مقابلہ کرنا چاہیے

تسمیہ شاہد
جماعت: پنجم روز

اشاراتی کہانی (ایک خواب جو سچ ہو گیا)

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک خوبصورت گاؤں میں ایک غریب بچّی رہتی تھی۔اس کا نام فاطمہ تھا۔فاطمہ کا خواب تھا کہ وہ بڑے ہو کر انجینئر،ڈاکٹر یا اُستانی بنے،وہ سوچتی تھی کہ اگر مجھے یہ بننا ہے تو مجھے ایک اچھی طالبہ بننا ہوگا۔اس نے فیصلہ کیا کہ اب وہ دل لگا کر پڑھائی کرے گی۔ایک دن جب وہ اپنے اسکول پہنچی تو اس کو پتہ چلا کہ اس کے اسکول میں مضمون نویسی کا مقابلہ ہونے والا ہے ۔وہ بہت خوش گئی۔اس نے فوراً فیصلہ کرلیا کہ وہ اس میں حصّہ لے گی۔اس کے جماعت کے ساتھی اس کا مذاق اُڑا رہے تھے۔کیونکہ تم تو مضمون لکھ نہیں سکتیں۔اب اُس نے پوری رات جاگ کر محنت کی اور مقابلے کی تیاری کی۔بہت جلد مقابلے کا دن بھی آگیا اس نے پوری کوشش کی اور مضمون لکھا۔مضمون جمع کروانے کے بعد اُس کا دل کانپ رہا تھا۔وہ بہت ڈر رہی تھی۔

مقابلے میں کامیابی کے لیے فاطمہ نے بہت دعائیں کیں اور نتیجے کا دن بھی آگیا۔جیسے ہی نتیجے کا اعلان ہوا سب حیران رہ گئے کیونکہ فاطمہ جیت گئی تھی۔اس کو انعام میں کتابیں اور اسکالرشپ ملی۔اس کی جماعت کی سب ساتھیوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور سب نے اُس سے معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ آئندہ وہ کسی کا مذاق نہیں اُڑائیں گے۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ خواب دیکھنا کافی نہیں اُن کے لیے محنت کرنا لازمی ہے اور جو شخص محنت کرتا ہے وہ کبھی ناکام نہیں لوٹتا۔

ملیحہ مرتضی
پنجم جیسمن

احمد کا سبق

ایک دن احمد اپنے دوستوں کے ساتھ گیند سے کھیل رہا تھا۔ان لوگوں کو پتہ ہی نہ چلا کہ گیند اچانک سڑک تک چلی گئی۔دوستوں نے احمد سے کہا اس سڑک پر گاڑیاں بہت تیز ہیں ہم گیند کو نہیں پکڑ سکیں گے۔مگر احمد نے کہا ڈرو نہیں میں جلدی سے سڑک پار کر کے گیند لے آوں گا۔مگر احمد یہ بھول گیا تھا کہ وہاں ٹریفک کے اشارے بھی لگے ہیں اور سبز بتی جل رہی ہے اگر وہ ان کو دیکھتا تو سرخ بتی کے جلنے پر آرام سے گیند حاصل کر سکتا تھا،مگر احمد نے سوچا ابھی تو گاڑیاں بہت دور ہیں میں جلدی سے گیند حاصل کر لوں گا۔مگر اس کی اس تیزی نے اسے حادثے کا شکار بنا دیا تھا۔احمد کی ٹکر ایک گاڑی سے ہو گئی تھی۔احمد کو دراصل ٹریفک کے اشاروں کی پابندی نہ کرنے کا سبق مل گیا تھا۔

عائشہ عباس
جماعت سوم (روز)

وطن کا جا نثار

راشد منہاس ۱۷ فروری ۱۹۵۱ کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کرنے کے بعد پاک فضائیہ میں شامل ہوئے۔وہاں مکمل فضائیہ میں تربیت حاصل کی۔آپ کے والد کی خواہش تھی کہ آپ انجینیر بنیں۔ مگر آپ بچپن ہی سے جہاز کے ماڈلز جمع کرتے، جہاز کے بارے میں معلومات حاصل کرتے تھے۔آپ کو پائلٹ بننے کا شوق تھا۔آپ بے انتہاذہین، بہادر اور شیر دل رکھنے والے تھے۔آپ کے اسی شوق نے آپ کو پاکستان کا سب سے پہلا کم عمر پائلٹ بنایا۔آپ نے وطن کی حفاظت اور اس کی عزت کو بچانے کے لیے دشمن کے ارادے کو ناکام بنایا۔اور ملک کی خاطر جان قربان کر دی۔آپ نے ملک سے وفاداری کا ثبوت دیتے ہوئے شہادت حاصل کی۔آپ پہلے کم عمر پائلٹ آفیسر تھے جنھیں ملک کے سب سے بڑے اعزاز نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

ابرش زہرہ
جماعت سوم (ٹیولپ)

ایک یاد گار دن

میرا یادگار دن میری روزہ کشائی ہے۔۲۷ رمضان جمعہ کا دن تھا۔میں نے سحری کی اور نماز پڑھنے کے بعد پھر میں سونے چلی گئی۔ یہ میرا پہلا روزہ تھا اور شدید گرمی تھی۔سو کر اُٹھنے کے بعد ظہر کی نماز ادا کر کے قرآن کی تلاوت کرنے کے بعد امی کے پاس گئی کہ امی کیا کیا بنا رہی ہیں۔پھر ابّو کے ساتھ پھولوں کا ہار لینے بازار چلی گئی اور امیّ گھر کے کام کرنے میں مصروف ہو گئیں۔

گھر آنے کے بعد میں نے سب سے پہلے نمازِ عصر ادا کی اور افطاری کا اہتمام شروع کر دیا الماری سے ایک جوڑا نکالا جو امی نے خاص میری روزہ کشائی کے لیے تیار کروایا تھا اتنے میں مہمانوں کی آمد بھی ہونا شروع ہو گئی، نانی، دادی اور خالہ آگئی تھیں۔ تھوڑی ہی دیر میں مغرب کی اذان کا وقت ہو گیا اور پھر ہم سب نے مل کر روزہ کھولنے کی دعا پڑھی اور کھجور کھا کے روزہ کھول لیا، دادی، نانی اور خالہ نے مجھے پھولوں کے ہار پہنائے اور ساتھ ہی تحائف بھی دیے۔آج کا دن میرے لیے بہت اہم اور خوشیوں سے بھرا ہوا دن تھا۔روزہ کھولنے کے بعد سب نے نمازِ مغرب ادا کیپھر سب بڑے آپس میں بات چیت میں مصروف ہو گئے اور ہم سب کزن آپس میں مل کر کھیلنے لگے آج سب بہت خوش تھے۔خاص طور سے میرے والدین کیونکہ آج انکی پیاری بیٹی نے پہلا روزہ جو رکھا تھا۔سب نے مجھے ڈھیر ساری دعائیں دیں۔آج امیّ نے کھانے میں بریانی اور گلاب جامن بنائی تھی سب نے لطف اندوز ہو کر کھانا کھایا اور سب مہمانوں کے جانے کے بعد ہم نے تحفے کھولے اور امیّ کے ساتھ مل کر میں نے گھر کو سمیٹا اور پھر میں سونے کے لیے لیٹ گئی۔آج کا دن میرے لیے بہت یادگار دن رہا، مجھے دلی خوشی تھی اور اللہ سے دعا کی کے اللہ تعالیٰ میں اب روزے رکھا کروں گی اس سے میرے اندر اطمینان اور خوشی کا احساس ہوا ہے

نام: پریزا خان
جماعت: شش

کرنیں

- انسان کامیاب ہونے کے لیے پیدا کیا گیا ہے مگر وہ اپنی غفلت سے خود کو ناکام بنا دیتا ہے۔
- سب سے نادان وہ شخص ہے جو ق چھوٹی چیز کی خاطر بڑی چیز کو کھو دے۔
- وقت کی قدر کامیابی کی ضمانت ہے۔
- ،اچھی نیت برے حالات کو بھی اچھا بنا دیتی ہے
- دوسروں کو عزت دینا گویا اپنے لیے عزت جمع کرنا ہے۔
- خود کو بدلنے والا ہے دنیا بدلتا ہے۔*
- اپنی غلطی کو مان لینا سب سے بڑی بہادری ہے۔

انابیہ مبشر خان
جماعت سوم جیسمین

مری کی سیر

مجھے مری جانے کا ہمیشہ سے شوق تھا۔ جب میں نے اُپنی اردو کی کتاب میں ایک سیر کا احوال پڑھا اس میں مری کا ذکر تھا میرے دل میں خواہش اور زیادہ بڑھ گئی، میں نے ابو سے بات کی ابو بہت اچھے موڈ میں تھے، انہوں نے کہا اس بار گرمیوں کی چھٹیوں میں ان شاءاللہ ہم سب مری کی سیر کے لیے چلیں گے۔ میری تو خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا، چھٹیوں میں زیادہ دن نہیں رہ گئے تھے، ہم نے سامان باندھنا شروع کر دیا، ایک دن ابو نے بتایا کے ٹرین کے ٹکٹ آ گئے ہیں یہاں سے اسلام آباد اور پھر وہاں سے بزریعہ وین مری جائیں گے۔

ہم نے دن گننا شروع کر دیئے آخر کار وہ دن بھی آ گیا جس کا انتظار تھا اللہ کا نام لیا سفر کی دُعا پڑھی اور نکل گئے ٹرین میں خوب کھیل کھیلا اور مری پہنچ گئے سفر کی تھکن کا احساس تو مری کی خوشی میں ہوا بھی نہیں، رات ہو گئی تھی ہوٹل میں قیام کیا مری میں اندھیرا جلدی ہو جاتا ہے اور بارش بھی کسی وقت ہو سکتی ہے، صبح سویرے فجر کی نماز پڑھ کے ہم تیار تھے، امی نے کہا پہلے ناشتہ کر لیتے ہیں ہم نے ہوٹل سے ناشتہ کا سامان لے لیا کہ پہنچ کے کھائیں گے۔ کراچی میں گرم موسم اور مری میں ہمیں برف بھی دکھائی دی، جس پر لوگ سلائیڈ کر رہے تھے۔ ہم نے برف سے کھیلا گولے بنائے ایک دوسرے کو مارے، اللہ کی قدرت دیکھی اتنے اونچے پہاڑ، آبشار اور سبزہ جتنی تعریف کی جائے کم ہے، ہم اتنا چل چل کے تھک بھی گئے تھے، واپس آ گئے کھانا کھا کے سو گئے، اگلے دن چیئر لفٹ کے لیے گئے جہاں لائن لگانی پڑتی ہے اُف! اتنا دلکش منظر تھا ہم چیئر میں بیٹھے اور نیچے مختلف اقسام کے اونچے اونچے درخت بادلوں سے ہم خود کو گزرتا محسوس کر رہے تھے، نیچے دیکھنے سے ڈر لگ رہا تھا بہت دل چسپ تجربہ تھا، ہم نے اسی طرح گھوم کے کچھ دن گزارے اور گھر واپسی کی راہ لی اللہ کا شکر ادا کیا اور ابو کا بھی بہت زیادہ شکریہ ادا کیا

عائزہ ثاقب
جماعت: پنجم۔ ٹیولپ

حکایت

ایک دن ایک کلاس میں اردو کے استاد نے بچوں سے سوال کیا: بچوں بتاؤ سچ بولنا کیوں ضروری ہے؟
سب بچے خاموش ہو گئے۔
تھوڑی دیر بعد احمد نے ہاتھ کھڑا کیا اور بولا سر! "سچ بولنا اس لیے ضروری ہے کیونکہ جھوٹ بولنے سے یاداشت کمزور ہو جاتی ہے۔"
استاد نے حیران ہو کر پوچھا وہ کیسے؟
احمد مسکرا کر بولا: "سر جھوٹ بولنے والے بھول جاتا ہے کہ اس نے پہلے کیا کہا تھا لیکن سچ بولنے والے کو کچھ یاد رکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی"۔
احمد کی باتیں سن کر پوری کلاس ہنس پڑی اور استاد نے کہا: احمد بہت خوب تم نے بات بھی سچ کہی اور مزیدار بھی بنادی"۔

ارویٰ خرم
پنجم، گلاب

خط نویسی
(سہیلی کو بار بی کیو پارٹی کے لیے دعوت دینا)

،از کمرہ امتحان
،عثمان پبلک اسکول سسٹم شاخ ۵۰
کراچی۔
مورخہ: ۲۵-نومبر-۲۰۲۵
،پیاری سہیلی بریرہ
السلامُ علیکم
اُمید ہے پیاری بریرہ اللہ کے فضل سے آپ ٹھیک ہوں گی۔ یہاں بھی سب خیریت سے ہیں۔ آج میں آپ کو ایک خاص دعوت دینے کے لیے خط لکھ رہی ہوں۔ میں آپ کو باربی کیو پارٹی میں بُلانا چاہتی ہوں۔ جیسا کہ آپ جانتی ہیں کہ عیدالاضحیٰ کی آمد ہے اور ہر سال کی طرح اس سال بھی میرے گھر میں ایک گائے اور دو بکرے آئے ہیں۔ میں نے اپنی گائے کا نام سلطان اور بکروں کا نام گُلور کھا ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی امی نے باربی کیو پارٹی رکھی ہے اور میں اسی وجہ سے میں آپ کو باربی کیو کی دعوت دے رہی ہوں۔ دعوت میں تم کیا پہنو گی مجھے بتانا، میں تو قمیض شلوار پہنوں گی۔ تمھیں ایک اور بات بتانی ہے کہ باربی کیو کی دعوت میں مزے مزے کے کھانے ہوں گے اور پھر آئس کریم بھی ہو گی، پھر ہم مل کر خوب کھیلیں گے۔
اگر تم چاہو تو باربی کیو پارٹی میں اپنے والدین، بہن بھائی کو بھی اپنے ساتھ لے آنا۔ اب مجھے اجازت دو۔ دعوت میں ضرور آنا میں تمھارا انتظار کروں گی۔

،اللہ حافظ
تمھاری پیاری سہیلی
عیشال خان
جماعت چہارم (گلاب)

پہیلیاں

- وہ کونسا جانور ہے جو خون اور دماغ کے بغیر بھی زندہ رہتا ہے
- وہ کونسا پرندہ ہے جو جل بھی جائے تو زندہ رہتا ہے۔
- بن بلائے ڈاکٹر بن آئے، چوری چھپے انجکشن لگائے۔
- وہ کون سی چیز ہے جو دھونے سے گندی ہو جاتی ہے۔
- وہ کون سی چیز ہے جو ہم کان سے نکالنے کے بعد کھا لیتے ہیں۔
- وہ کون سی چیز ہے جو انسان کو دو بار مفت میں ملتی ہے مگر تیسری بار خریدنی پڑتی ہے۔

عبیرہ فاطمہ
سوم جیسمین

جوابات:

1 جیلی فش 2 جگنو 3 مچھر 4 پانی 5 نمک 6 دانت

تخلیقی لکھائی: میرا پہلا روزہ

سال 2023 میں میں نے میرے بھائی نے پہلا روزہ رکھا سب سے پہلے میری ماما نے مجھے سحری کے وقت اٹھایا میں نے منہ ہاتھ دھو کر سحری کی اور پراٹھا کھا کر لسی پی اور پھر فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر تلاوت کی پھر سونے کے لئے اپنے کمرے میں چلی گئی جب بارہ بجے میری آنکھ کھلی تو میں نے غلطی سے اپنے ماما سے ناشتہ مانگ لیا۔ یہ سوچتے ہوئے یہ ناشتہ کر کے کھیلوں گی تو پھر ماما نے یاد دلایا کہ تمہارا روزہ ہے تو پھر میں نہانے چلی گئی نہا کر آئی تو ظہر کی اذان ہونے لگی تو پھر میں نے ظہر کی نماز پڑھ کر ایک پارہ مکمل کیا۔ پھر شام میں میں کھیلنے چلی گئی اندر آ کر ماما کی افطاری بنانے میں مدد کرنے لگی کچھ دیر میں دستر خوان بچھایا اور سارا سامان رکھا پھر میں کچھ دیر میں تیار ہو کر آئی اور میرے بابا پھولوں کے ہار لے کر آئے۔ جیسے ہی مغرب کی اذان ہوئی میں نے پانی پیا اور کھجور سے روزہ کھولا میری دادی اور بابا، ماما نے مجھے ہار پہنائے اور مجھے بہت خوشی ہوئی یہی میرا پہلا روزہ تھا جس دن مجھے بہت خوشی ہوئی تھی۔

انابیہ علی ریحان
جماعت چہارم ٹیولپ

بوجھو تو جانیں

1. ایسی کون سی چیز ہے جو اوپر نہیں جاتی مگر نیچے آتی ہے اور پورے میں کیچڑ کر جاتی ہے
2. ایسی کون سی چیز ہے جس کا منہ تو ہے لیکن ہاتھ پاؤں نہیں اور سب کی آنکھیں گھر میں اسی پر رہتی ہیں
3. کیا ہے جو آدمی کے پاس ہو تو وہ فقیر ہے اور نہ ہو تو وہ امیر ہے؟
4. کیا ہے جو آدمی کی زندگی میں ایک بار آتا ہے اور مرنے سے پہلے جاتا ہے؟
5. کیا ہے جو آدمی کے سر پر ہوتا ہے لیکن وہ اسے دیکھ نہیں سکتا؟
6. کیا ہے جو آدمی کی زندگی میں بہت تیزی سے آتا ہے اور بہت جلدی چلا جاتا ہے؟
7. کیا ہے جو آدمی کے پاس ہو تو وہ خوش ہوتا ہے اور نہ ہو تو وہ ناراض ہوتا ہے؟
8. کیا ہے جو آدمی کے پاس ہو تو وہ سب کو دیتا ہے لیکن خود نہیں رکھتا؟
9. کیا ہے جو آدمی کی زندگی میں ایک بار آتا ہے اور پھر کبھی نہیں آتا؟
10. کیا ہے جو آدمی کو جگاتا ہے لیکن خود کبھی نہیں سوتا؟

عشال خالد
ہفتم گلاب

1 بارش 2 گھڑی 3 عقل 4 نام 5 سایہ 6 وقت 7 صحت 8 وعدہ 9 بچپن 10 الارم

ENVIRONMENTAL SOFTBOARDS

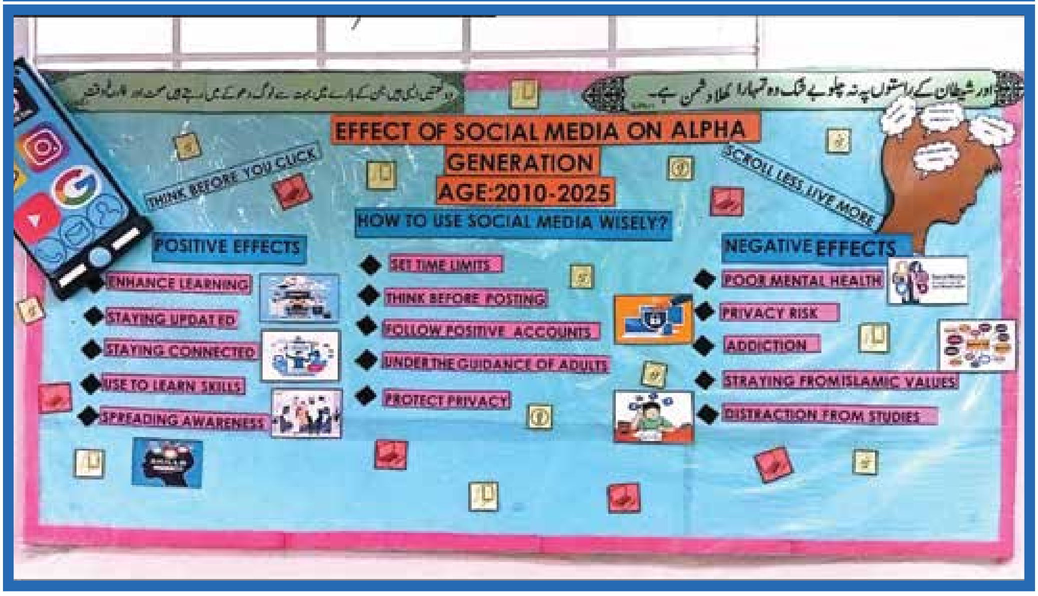

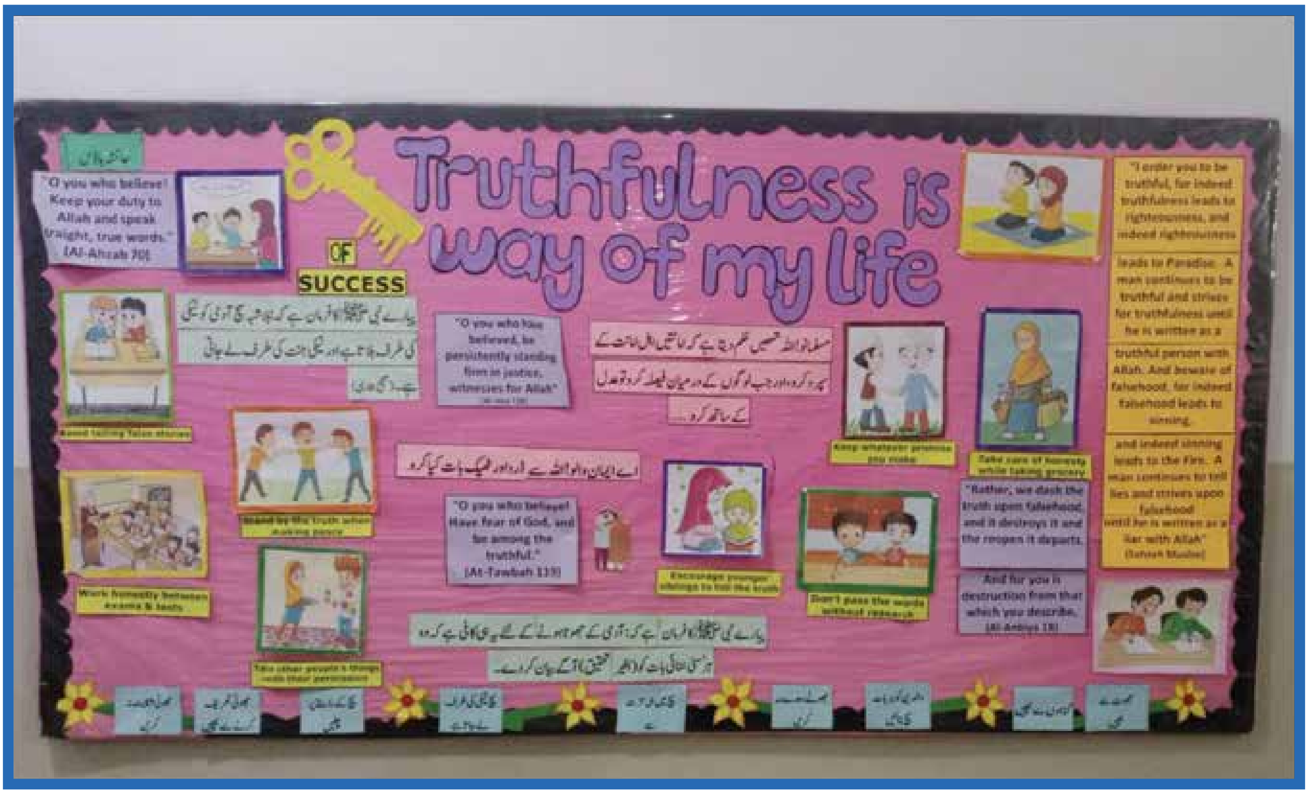
Truthfulness is way of my life
OF
SUCCESS

قرآنی آیات
احادیث
والدین کا کردار اولاد کی تربیت میں
بچوں کے اچھے کام میں ان کی حوصلہ افزائی کرنا
بچے کی دلچسپیوں، سرگرمیوں اور سیکھنے کے عمل کو وقت دینا
بچوں کو نماز پڑھنے اور دعا مانگنے کا طریقہ
بچوں کے ساتھ مل کر روزمرہ کے اصول طے کرنا
بچوں کو اچھی بات اپنے اعمال کے ذریعے سمجھائیں
بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا
بچوں کو سچ بولنے کی ترغیب دینا

OUR ACHIVEMENTS THROUGHOUT THE SESSION

OUR ACHIVEMENTS THROUGHOUT THE SESSION

Super speller and Art

CALLIGRAPHY COMPETITION

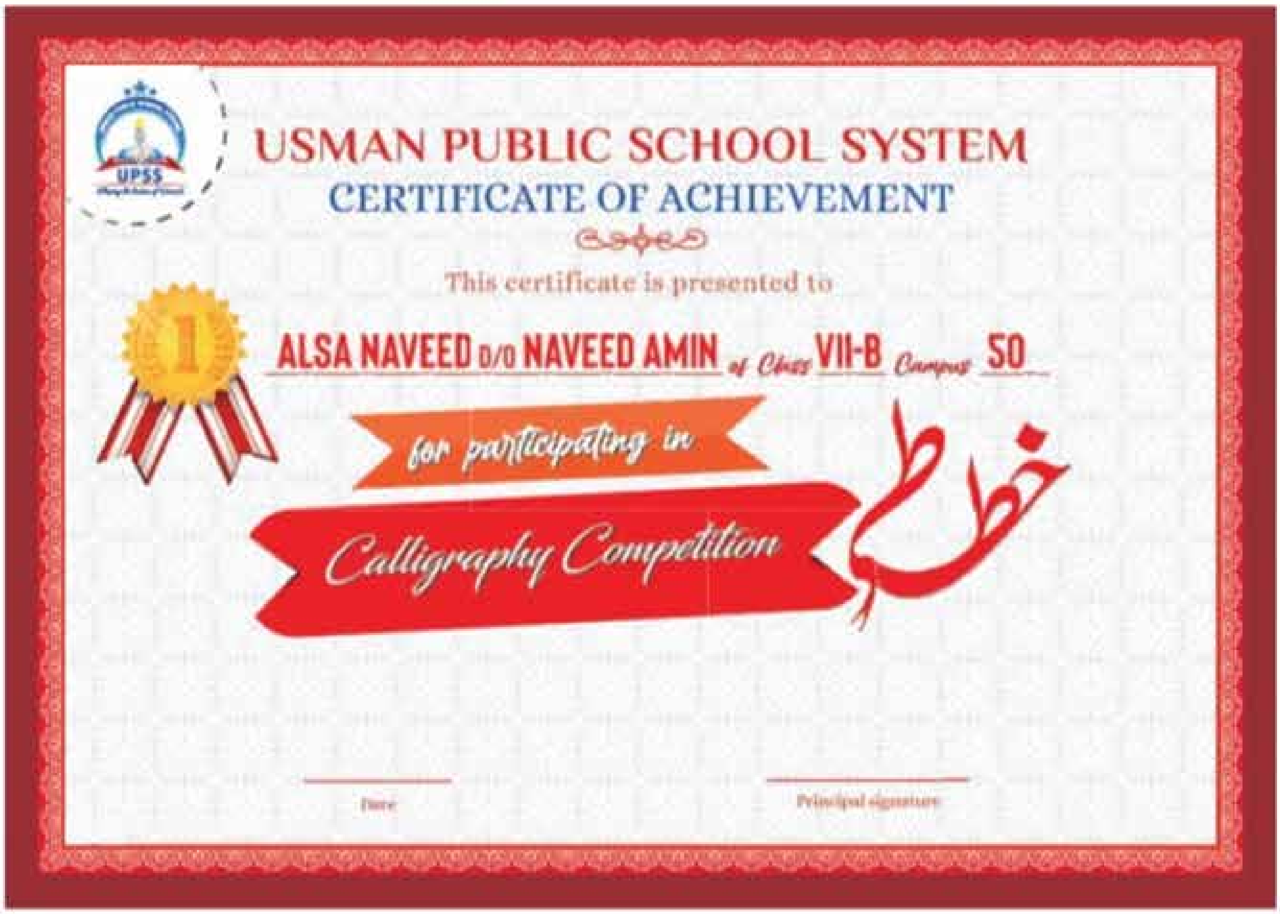

ART COMPETITION

ART COMPETITION

MATHS EXHIBITION

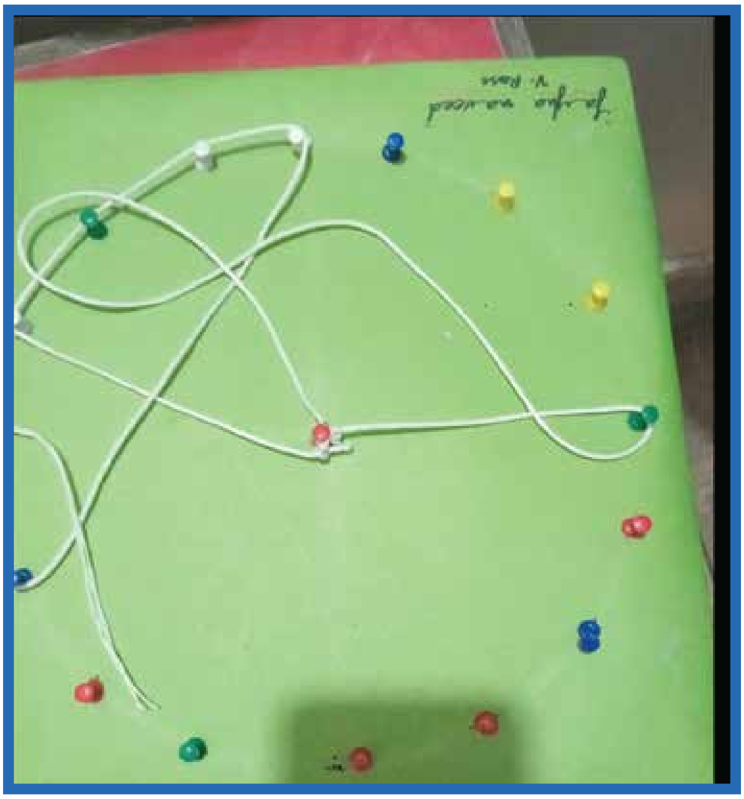

SCIENCE, SST. FAIR

FQ EXHIBITION

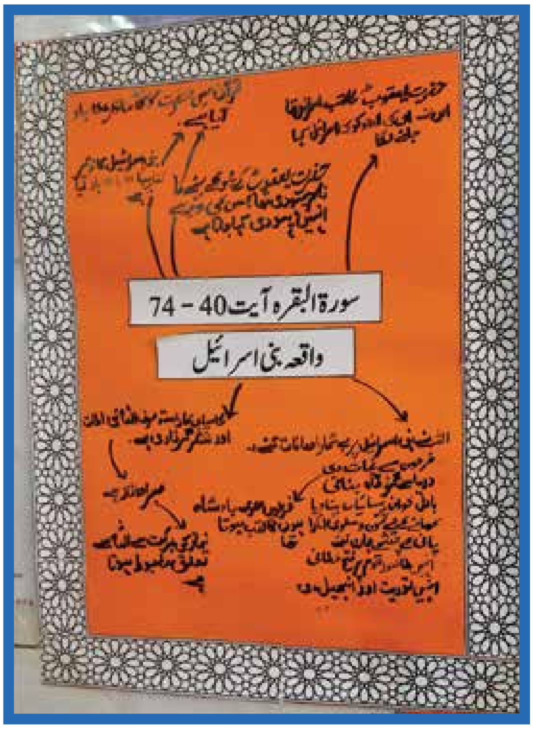

CALLIGRAPHY COMPETITION

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

NEWSLETTER

2025-2026

CAMPUS 50

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM